آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED

MEMBER OF APNS & CPNE

روزنامہ
Daily SHAL Quetta
شال کوئٹہ
www.dailyshal.com

جلد نمبر 34 | بروز بدھ 21 ستمبر 2022ء بمطابق 24 صفر 1444ھ | شمارہ نمبر 221

کوئٹہ مساجد باجماعت نماز کے اوقات

| | |
|---|---|
| فجر | 5:45 |
| ظہر | 1:45 |
| عصر | 5:00 |
| مغرب | 6:30 |
| عشاء | 07:30 |

| اہل تشیع | | |
|---|---|---|
| | فجر صبح | 05:15 |
| | ظہرین | 01:00 |
| | مغربین | 7:00 |

# ہونہار طلباء اور طالبات کو اسکالرشپ دینے کی اشد ضرورت ہے، جان محمد جمالی

بلوچستان کے حالات کے پیش نظر برادر ملک ترکیہ کو اپنے تعاون میں توسیع کرنے اور خاص طور پر ہونہار اور ضرورت مند طلبا، اور طالبات کو اسکالرشپ دینے کی اشد ضرورت ہے

قائمقام گورنر بلوچستان نے اس موقع پر تجویز پیش کی کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترکیہ لینگویج سینٹر قائم کیا جائے جس سے صوبے میں تجارت اور صنعت سے وابستہ افراد استفادہ کرسکیں

دونوں برادر ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ حاصل ہو۔ ترکیہ کے سفیر محمد پاچاجی نے کوئٹہ میں تعلیم شعبے کی پائیدار ترقی اور خاص طور پر دوطرفہ تعاون کے فروغ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی اور پاکستان میں تعینات ترکیہ کے سفیر محمد پاچاجی نے بروز منگل صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں واقع پاک ترک سکول اینڈ کالج کا دورہ کیا جہاں انہوں نے اس اہم تعلیمی ادارے کے مختلف حصے دیکھے، مختلف کلاس روم کا معائنہ کیا اور سٹوڈنٹس سے تعلیمی ماحول اور درس و تدریس سے متعلق سوالات کیے۔ بعد ازاں انہوں نے اساتذہ سے تفصیلی ملاقات کی جس کے دوران اساتذہ نے تعلیمی ادارے کی کارکردگی اور درپیش مشکلات سے انھیں آگاہ کیا۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں ترکیہ اعلیٰ مقام رکھتا ہے اور ہم ان کے جدید بقیہ نمبر1 صفحہ 3 پر

نیویارک، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جنرل ڈیبیٹ کی افتتاحی تقریب میں شریک ہیں

# شہریوں کو لاپتہ کرنا آئین پاکستان کی خلاف ورزی ہے، وزیر داخلہ

وزیر داخلہ کی آمد، ایم کیو ایم نے لاپتہ افراد کی فہرست پیش کردی، معاملے پر بین الاقوامی سطح پر ملک کی بدنامی ہو رہی ہے، حکومت کی کوشش ہے مسئلہ جلد حل ہو، وفاقی وزیر داخلہ

سوات میں دوبارہ دہشتگردی کی باتیں افواہ ہیں ہمارے سکیورٹی ادارے الرٹ ہیں، مسٹر ایکس اور مسٹر وائی کا عمران خان کو ہی پتہ ہوگا ہمت کریں اور نام بتادیں، ایم کیو ایم رہنماؤں سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو

ہم ایسی بدنصیب ریاست میں رہتے ہیں جہاں لوگوں کو لاپتہ کرنا جرم تصور نہیں کیا جاتا، لاپتہ افراد کے معاملے پر ہر قانون سازی کرنے کو تیار ہیں، ہمارے احتجاج کو دہشت گردی کہنے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے، مقبول صدیقی

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ شہریوں کو لاپتہ کرنا آئین پاکستان کی خلاف ورزی ہے، موجودہ حکومت کی کوشش ہے مسئلہ جلد حل ہو اس سے بین الاقوامی سطح پر ملک کی بدنامی ہو رہی ہے، سوات میں دوبارہ دہشتگردی کی باتیں افواہ ہیں ہمارے سکیورٹی ادارے الرٹ ہیں، مسٹر ایکس اور مسٹر وائی کا عمران خان کو ہی پتہ ہوگا ہمت کریں اور نام بتا دیں جبکہ ایم کیو ایم کے کنوینئر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے رانا ثنا اللہ کو لاپتہ افراد کی فہرست پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ایسی بدنصیب ریاست میں رہتے ہیں جہاں لوگوں کو لاپتہ کرنا جرم تصور نہیں کیا جاتا، لاپتہ افراد کے معاملے پر ہر قانون سازی کرنے کو تیار ہیں، ہمارے احتجاج کو دہشت گردی کہنے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ منگل کو وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی ہدایت پر وزیر داخلہ بقیہ نمبر2 صفحہ 3 پر

# یورپی یونین ممالک کیساتھ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، آرمی چیف

عالمی شراکت داروں کی مدد سیلاب متاثرین کے بچاؤ اور بحالی میں اہم ہوگی، جنرل قمر جاوید باجوہ

راولپنڈی (این این آئی) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ عالمی شراکت داروں کی مدد سیلاب متاثرین کے بچاؤ اور بحالی میں اہم ہوگی۔ آئی ایس پی آر کی طرف سے جاری بیان کے مطابق آرمی چیف سے یورپی یونین کے سفیر نے منگل کو ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان بقیہ نمبر3 صفحہ 3 پر

کراچی، وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

## زاہد علی ریکی کی گاڑی کو آر سی ڈی شاہراہ نوکنڈی کے قریب حادثہ پیش آیا

حاجی زاہد علی محافظ اور ڈرائیور سمیت 4 افراد شدید زخمی ہو گئے

چاغی (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی جمعیت علماء اسلام کے رہنما حاجی میر زاہد علی ریکی کی گاڑی کو آر سی ڈی شاہراہ نوکنڈی کے قریب حادثہ پیش آیا حاجی زاہد علی محافظ اور ڈرائیور سمیت 4 افراد شدید زخمی ہو گئے لیویز ذرائع کے مطابق بے یو آئی رہنما رکن صوبائی اسمبلی واشک حاجی زاہد علی بقیہ نمبر10 صفحہ 3 پر

## بلوچستان حکومت میں شمولیت کی گناہ میں ہم شامل نہیں ہونگے، اختر جان مینگل

سردار اختر جان مینگل کو مخلوط حکومت میں شمولیت کی پیشکش کی مسترد کردی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت میں شمولیت کی گناہ میں ہم شامل نہیں ہونگے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے اپنے دورہ کراچی کے دوران بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر بقیہ نمبر11 صفحہ 3 پر

## بلوچستان بھر سے اہم خبریں

### وزیراعلیٰ کا رکن صوبائی اسمبلی کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیئے نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے رکن صوبائی اسمبلی میر زاہد ریکی کی گاڑی کو پیش آنے بقیہ نمبر13 صفحہ 3 پر

### ژوب میں لیویز ڈولفن فورس کی کارروائی اشتہاری ملزم گرفتار

ژوب (آن لائن) ژوب میں لیویز ڈولفن فورس کی کارروائی اشتہاری ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر جاراللہ بقیہ نمبر12 صفحہ 3 پر

### چوبیس گھنٹے کے دوران 16 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 6901 مریضوں کا معائنہ کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں چوبیس گھنٹے کے دوران 16 میڈیکل کیمپس لگائے بقیہ نمبر14 صفحہ 3 پر

### بلوچستان کے علاقے ہرنائی خوست دھرنے کے مطالبات تسلیم

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے علاقے ہرنائی خوست دھرنے کے مطالبات تسلیم، دو روز میں نوٹیفیکیشن جاری کرنے کا اعلان بقیہ نمبر15 صفحہ 3 پر

### محکمہ صحت بلوچستان کا ملک میں پولیو وائرس کی موجودگی کے پیش نظر صوبے میں پولیو کے 4 ہائی رسک اضلاع میں انسداد پولیو کی خصوصی مہم چلانے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ صحت بلوچستان نے ملک میں پولیو وائرس کی موجودگی کے پیش نظر صوبے میں پولیو کے 4 ہائی رسک اضلاع میں انسداد پولیو کی خصوصی مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے کوئٹہ، پشین، چمن اور قلعہ عبداللہ میں انسداد پولیو مہم 26 ستمبر سے چلائی جائے گی۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر برائے انسداد پولیو حکام کے مطابق 26 ستمبر بقیہ نمبر16 صفحہ 3 پر

### غریب و پسماندہ بلوچستان کے ترجمان کی شاہ خرچیاں، کوئٹہ کے فائیو سٹار ہوٹل میں ڈھائی ماہ کی رہائش صوبائی حکومت کو لاکھوں روپے میں پڑ گئی

کوئٹہ (آن لائن) غریب و پسماندہ بلوچستان کے ترجمان کی شاہ خرچیاں، کوئٹہ کے فائیو سٹار ہوٹل میں ڈھائی ماہ کی رہائش صوبائی حکومت کو لاکھوں روپے میں پڑ گئی۔ آن لائن کو ملنے والے دستاویزات کے مطابق 3 مارچ 2022ء کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بقیہ نمبر17 صفحہ 3 پر

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو مقصود ڈسٹ چرچ میں ملکہ الزبتھ دوئم کے انتقال پر منعقدہ دعائیہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

## بلاول بھٹو زرداری کی ملالہ یوسفزئی سے ملاقات، خواتین کے حقوق اور لڑکیوں کی تعلیم سے متعلق تبادلہ خیال

سیلاب سے ہزاروں اسکول تباہ ہو گئے جس سے لاکھوں بچوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے

سیلاب سے ہزاروں اسکول تباہ ہو گئے جس سے لاکھوں بچوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے، وزیر خارجہ کی بات چیت

نیویارک (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے نیویارک میں نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسف زئی سے ملاقات کی جس میں خواتین کے حقوق اور لڑکیوں کی تعلیم سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ٹوئٹر پر بلاول بھٹو زرداری نے ملالہ یوسف زئی کے ہمراہ تصویر شیئر کی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ملالہ سے ملاقات میں خواتین کے حقوق اور لڑکیوں کی تعلیم سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ملاقات میں پاکستان میں سیلابی صورتحال اور بقیہ نمبر18 صفحہ 3 پر

## ملک بھر سے اہم خبریں

### کندھ کوٹ، دادو میں گیسٹرو اور ملیریا سے 12 سیلاب متاثرین جاں بحق

دادو، کندھ کوٹ (این این آئی) دادو اور کندھ کوٹ کشمور اضلاع کے مختلف علاقوں میں گیسٹرو اور ملیریا سے مزید 12 سیلاب بقیہ نمبر21 صفحہ 3 پر

### پاکستان میں 24 گھنٹوں میں صرف 42 کورونا کیسز رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں کورونا وائرس کے باعث کوئی مریض فوت نہیں ہوا، صرف 42 کورونا کیسز رپورٹ بقیہ نمبر20 صفحہ 3 پر

### بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں جاری، ہلاکتوں کی تعداد 300 ہوگئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید ایک شخص بقیہ نمبر22 صفحہ 3 پر

### چیئرمین سینیٹ سے کمبوڈیہ کے ورلڈ برج گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین کی سربراہی میں وفد کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) سلطنت کمبوڈیہ کے ورلڈ برج گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین اور بورڈ آف ڈائریکٹرز پر مشتمل وفد بقیہ نمبر23 صفحہ 3 پر

# سیلاب زدگان کی مدد کیلئے فلسطین کی جانب سے مدد کا جذبہ کبھی نہیں بھولوں گا، وزیراعظم

پاکستان کی کہانی دنیا کو سنانے کیلئے کچھ ہی گھنٹے قبل نیو یارک پہنچا ہوں، یہ سیلاب کی وجہ سے ایک غم اور درد کے انسانی المیے کی کہانی ہے

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور دو طرفہ ملاقاتوں میں پاکستان کا مقدمہ پیش کروں گا، پاکستان کو دنیا کی فوری توجہ کی ضرورت ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب زدگان کی مدد کیلئے فلسطین کی جانب سے امدادی ٹیم بھیجنے کا اشارہ ملنے پر اظہار تشکر کیا ہے۔ ٹوئٹر پر جاری پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب زدگان کی مدد کیلئے فلسطین کی جانب سے اپنی ریڈ ریسپانس اور ریسکیو ٹیم پاکستان بھیجنے کے اشارے پر تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری ایک دوسرے کے لیے محبت اور مضبوط بھائی چارے کی عکاسی ہے، ہم اس جذبے کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ شہباز شریف نے اپنی ٹوئٹ میں فلسطینی صدر محمود عباس کا بھی شکریہ ادا کیا۔ دوسری ٹوئٹ میں وزیراعظم نے لکھا کہ پاکستان کی کہانی دنیا کو سنانے بقیہ نمبر4 صفحہ 3 پر

## زمرک خان اچکزئی نے بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے درمیان کامیاب مذاکرات

20 کلو کے آٹے کا تھیلا سرکاری ریٹ 1399 روپے میں فروخت کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے درمیان کامیاب مذاکرات، یاد رہے بلوچستان بھر کے فلور ملز مالکان نے محکمہ خوراک کے گوداموں سے سرکاری گندم نہ اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا اور پچھلے تین ہفتوں سے ہڑتال پر چلے بقیہ نمبر19 صفحہ 3 پر

# اساتذہ کرام کو قوم کی کردار سازی میں قلیدی حیثیت حاصل ہے، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور

طلباء کی تدریسی تعلیم کے ساتھ ساتھ انکی روحانی، مذہبی اور معاشرتی تربیت اساتذہ کرام کی اولین ذمہ داری ہے

اساتذہ کرام اور ڈاکٹرز زندگی کے انتہائی مقدس اور قابل قدر پیشے ہیں، شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ اساتذہ کرام، بالخصوص ابتدائی ایجوکیشن کے معلمین کا کسی بھی قوم کی تعلیم و تربیت میں انتہائی اہم کردار ہوتا ہے، طلباء کی تدریسی تعلیم کے ساتھ ساتھ انکی روحانی، مذہبی اور معاشرتی تربیت اساتذہ کرام کی اولین ذمہ داری ہے تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم کی فیصلہ سازی میں قائدانہ کردار ادا کر سکیں نسل نو کی تعلیم و تربیت مستقل اور جہد اساتذہ کی مرہون منت ہے۔ یہ بات انہوں نے بیولمز یونیورسٹی میں بلوچستان کے اساتذہ کرام کے لئے ہفت روزہ تربیتی پروگرام سفر معلم کا آغاز کے موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ بیولمز میں بلوچستان کے اساتذہ کرام کے لئے ہفت روزہ تربیتی پروگرام سفر معلم کا آغاز ہوا جس میں بیولمز انتظامیہ، اساتذہ کرام اور وائس آف بلوچستان کے منتظمین نے شرکت کی۔ کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے یونیورسٹی اور موجودہ دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اساتذہ کرام اور ڈاکٹرز کی معاشرے بقیہ نمبر5 صفحہ 3 پر

## وزیراعلیٰ بلوچستان اور جمعیت کے مرکزی قیادت کے درمیان مذاکرات جاری ہیں، ملک سکندر ایڈووکیٹ

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کی قیادت اسلام آباد میں موجود ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور جمعیت کے مرکزی قیادت کے درمیان مذاکرات جاری ہے ابھی تک ہم خود مذاکرات کے نتائج سے بے خبر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ بلوچستان حکومت میں شمولیت سے متعلق مذاکرات کا سلسلہ ابھی جاری ہیں، ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوسکا ہے، ہم خود مذاکرات کے نتائج کے حوالے سے بے خبر ہیں، انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کی قیادت اسلام آباد میں بقیہ نمبر24 صفحہ 3 پر

# کمبوڈیا اور پاکستان کے درمیان سرمایہ کاری کی بے پناہ گنجائش موجود ہے، صدر مملکت

دونوں ممالک میں گارمنٹس اور ٹیکسٹائل کے شعبے ان کی معیشتوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں

اسٹیک ہولڈرز کے درمیان روابط پیدا کرکے مزید ترقی دی جاسکتی ہے، وفد سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ کمبوڈیا اور پاکستان کے درمیان سرمایہ کاری، تجارت اور کاروباری تعاون کی بے پناہ گنجائش موجود ہے جس کی بھرپور صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے، دونوں ممالک میں گارمنٹس اور ٹیکسٹائل کے شعبے ان کی معیشتوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جنہیں دونوں ممالک کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان روابط پیدا کرکے مزید ترقی دی جاسکتی ہے۔ صدر مملکت نے یہ باتیں ورلڈ برج گروپ آف کمپنیز، کمبوڈیا کے چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز اوکنا ر تھی ہے سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں جنہوں نے منگل کو یہاں ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صدر مملکت نے پاکستان کے بیلٹ گیئرز، ریئل اسٹیٹ، توانائی، زراعت، ہاؤسنگ، تعمیرات، ماربل، گرینائٹ، پری فیبریکیٹڈ ہاؤسز اور سیاحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس وسیع و عریض مناظر مختلف بقیہ نمبر6 صفحہ 3 پر

## عمران خان بتائیں ایکس وائی کون ہے اور وہ کن کو فون کر رہے ہیں؟ نام بتاؤ، جاوید لطیف

پی ٹی آئی چیئرمین سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اداروں کو نشانہ بنا رہے ہیں

ملک میں پلاننگ سے فساد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، وفاقی وزیر کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما جاوید لطیف نے ایک بار پھر کہا ہے کہ عمران خان بتائیں ایکس وائی کون ہے اور وہ کن کو فون کر رہے ہیں؟ نام بتاؤ، پی ٹی آئی چیئرمین سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اداروں کو نشانہ بنا رہے ہیں، ملک میں پلاننگ سے فساد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ہر ادارے پر حملے کی کوشش کی جارہی ہے، مذہب کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے، عمران کا کوئی کلپ توڑ مروڑ کر پیش نہیں کیا، اسلامی تعلیمات کا مذاق اڑانے نہیں دیں گے، میرے خلاف بقیہ نمبر25 صفحہ 3 پر

## بلوچستان میں سیلاب کے بعد ملیریا سمیت دیگر وبائی امراض پھوٹ چکے ہیں، ڈاکٹر بہار شاہ

کوئٹہ (این این آئی) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے چیئرمین ڈاکٹر بہار شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب کے بعد ملیریا سمیت دیگر وبائی امراض پھوٹ چکے ہیں جس سے متعدد اموات ہو چکی ہیں ہنگامی اقدامات نہ اٹھائے گئے تو اموات کی شرح بڑھ سکتی ہے، سیلاب متاثرہ علاقوں میں ادویات فراہم کی جائیں، صوبائی بقیہ نمبر26 صفحہ 3 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سردار بہادر خان وومین یونیورسٹی میں گڈ گورننس پر لیکچر دے رہے ہیں

## اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن بیلا کی قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی

بیلا (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن بیلا کی قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی قبرستان پر قبضہ، مافیا کی قبضہ گیری ختم کردی عوامی حلقوں اور علاقہ مکینوں کا اظہار تشکر تفصیل کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن بیلا کیپٹن (ر) حمزہ انجم نے تحصیلدار بیلا عبدالغفور موندرہ اور لیویز فورس کے جوانوں کے ہمراہ منگل کے روز قبضہ مافیا کے خلاف زبر بقیہ نمبر27 صفحہ 3 پر

## بلوچستان حکومت میں شمولیت، جے یو آئی (ف) نے مائنس پی ٹی آئی کی شرط عائد کردی

مطالبے کے بعد اسلام آباد میں پاکستان تحریک انصاف اور بلوچستان عوامی پارٹی کے درمیان مذاکرات

مذاکرات ابھی جاری ہیں، مثبت نتائج کے لیے مزید مذاکرات کے امکان کو مسترد نہیں کیا جاسکتا

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) نے بلوچستان عوامی پارٹی سے واضح طور پر کہہ دیا ہے وہ بلوچستان کی صوبائی حکومت میں صرف اسی صورت میں شامل ہوں گے جب پاکستان تحریک انصاف کابینہ سے دوری اختیار کرلے گی۔ نجی ٹی وی کے مطابق ذمہ دار ذرائع نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کے اس مطالبے کے بعد اسلام آباد میں پاکستان تحریک انصاف اور بلوچستان عوامی پارٹی کے درمیان مذاکرات میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں تاہم پاکستان تحریک انصاف کے وزیر نے خدشے بقیہ نمبر28 صفحہ 3 پر

# حکمران عوام کو ان کے ناکردہ گناہوں کی سزا نہ دیں، سراج الحق

گلگت بلتستان سی پیک کے لیے بنیادی روٹ مگر یہاں اس کا نام و نشان تک نہیں، وفاقی حکومت خطہ کو سی پیک میں اس کا حصہ دے

وفاقی اور صوبائی حکومتیں گھروں کی تعمیر کے لیے لوگوں کو فوری طور پر امداد دیں، امیر جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان میں ایک جانب غربت، بے روزگاری اور دوسری طرف مہنگائی نے لوگوں کی زندگیوں کو اجیرن بنا دیا ہے، ملک کے دیگر علاقوں کی نسبت گلگت بلتستان میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں کئی گنا زیادہ ہیں، شرح تعلیم میں اضافہ کے باوجود علاقے کے ہزاروں نوجوان بے روزگار، غربت میں بڑھ رہی ہیں، گلگت بلتستان سی پیک کے لیے بنیادی روٹ مگر یہاں اس کا نام و نشان تک نہیں، وفاقی حکومت خطہ کو سی پیک میں اس کا حصہ دے، متعلقہ زون قائم کیا جائے، موسم میں شدت کی وجہ سے سیلاب متاثرین کے لیے خیموں میں وقت گزارنا مشکل، وفاقی اور صوبائی حکومتیں گھروں کی تعمیر کے لیے لوگوں کو فوری طور پر امداد دیں، پاکستان کی ترقی کے لیے گلگت بلتستان کی ترقی بنیادی اہمیت کی حامل بقیہ نمبر8 صفحہ 3 پر

## بھاگ سٹی میں ملیریا، ہیضہ، گیسٹرو، ڈائریا، دست، الٹی، جلد کی بیماریوں کی لپیٹ میں ہے

پورے علاقے میں صورتحال انتہائی خطرناک، تشویشناک اور انتہائی پریشان کن ہیں

بھاگ (آن لائن) تحصیل بھاگ اور بھاگ سٹی میں ملیریا، ہیضہ، گیسٹرو، ڈائریا، دست، الٹی، جلد کی بیماریوں کی لپیٹ میں ہے پورے علاقے میں صورتحال انتہائی خطرناک، تشویشناک اور انتہائی پریشان کن ہیں سیلاب کے بعد حالات انتہائی خطرناک نظر آرہے ہیں خوراک کی کمی غذائی قلت کی اپنی جگہ لیکن جو پریشان کن سلسلہ اب شروع ہو رہا ہے وہ انتہائی دردناک ہوگا لیکن اس طرف حکومت کو سنجیدہ ہو کر سوچنے کی اشد ضرورت ہے بھاگ تحصیل اور سٹی بھاگ اس وقت مختلف امراض بقیہ نمبر29 صفحہ 3 پر

# JUI کا حکومت میں شمولیت کوئی نئی بات نہیں، اصغر اچکزئی

جمعیت علماء اسلام کے شمولیت کے بعد اے این پی اور پی ٹی آئی حکومت میں رہے گی یا نہیں

مجھے نہیں لگتا کہ اگلے پی ایس ڈی پی میں حکومت کچھ خرچ کر پاتی کیونکہ ستمبر، اکتوبر انتخابات ہونگے، پارلیمانی لیڈر

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ جام حکومت کے خاتمے کیخلاف جمعیت علماء اسلام، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پشتونخوامیپ عملی طور پر حکومت کا حصہ رہے ہیں، پی ایس ڈی پی میں حکومتی پارٹیوں سے زیادہ فنڈنگ دی گئی جمعیت علماء اسلام کا حکومت میں شمولیت کوئی نئی بات نہیں، جمعیت اگر میں روز انتظار کرتی تو اسکے بعد وزارتیں لیتی تو بہتر ہوتا لیکن جلد بازی میں یہ فیصلہ کرنا شاید ان کیلئے سیاسی طور پر نقصان دہ ثابت ہوں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، اصغر خان اچکزئی نے مزید کہا کہ جب جام کمال خان کی حکومت ختم کردی گئی تو موجودہ اپوزیشن عملی طور پر اسی روز سے حکومت کا حصہ رہی لیکن پی ایس ڈی پی میں حکومتی پارٹیوں سے بڑھ کر انہیں حصہ دیا گیا، جمعیت بقیہ نمبر7 صفحہ 3 پر

## لندن میں شہباز شریف کی نہیں سنی گئی، شیخ رشید احمد

پیپلز پارٹی کے وزراء کا استقبال جوتوں سے ہو رہا ہے، سابق وزیر داخلہ

لاہور (این این آئی) سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ لندن میں شہباز شریف کی نہیں سنی گئی اور اسے گرل کیا گیا، پی ڈی ایم ہی نہیں بلکہ (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی میں بھی رسہ کشی شروع ہو گئی ہے، آقاؤں نے غلاموں سے کام لے کر انہیں نکال دینا ہے۔ ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں شیخ رشید نے کہا کہ جو سیلابی ریلے سے بچ گئے ہیں وہ وبائی ریلے میں پھنس گئے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کے وزراء کا استقبال جوتوں سے ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کے بقیہ نمبر30 صفحہ 3 پر

## عمران خان کی چکوال کی تقریر کا ایک پس منظر ہے، فواد چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیراعظم عمران خان کی گزشتہ روز چکوال جلسے کی گرما گرم تقریر کے بعد پاکستان تحریک انصاف کے رہنما فواد چوہدری نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم فوج سے اچھے تعلقات چاہتے ہیں، عمران خان کی پیر کے روز تقریر کا ایک پس منظر بقیہ نمبر31 صفحہ 3 پر

## مودی سرکار کشمیری طلبہ کو زبردستی بھجن پڑھنے پر مجبور کرنے لگی

طلبا کے والدین کا شدید احتجاج، ذمہ دار کو فوری طور پر برطرف کرنے کا مطالبہ

سرینگر (این این آئی) مقبوضہ کشمیر میں بھارت نے ریاستی دہشتگردی کی نئی مثال قائم کردی۔ اسکول کے طلبا اور باحجاب طالبات سے زبردستی ہندوں کا مذہبی ترانہ پڑھوا دیا۔ جنوبی کشمیر میں قائم ایک اسکول کی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ اسکول کے بچے اور باحجاب طالبات اور طلبا کو زبردستی بھجن پڑھوا رہے ہیں۔ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ اہلکار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ زبردستی بھجن پڑھوانے پر طلبا کے والدین نے شدید احتجاج کیا۔ کشمیری طلبا اور طالبات کو زبردستی بھجن پڑھوانے کی ویڈیو سوشل میڈیا بقیہ نمبر32 صفحہ 3 پر

## ایشیائی ترقیاتی بینک کا سیلاب متاثرین کیلئے بڑے امدادی پیکج کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان میں تباہ کن سیلاب کے بعد ریلیف اور بحالی کیلئے فوری طور پر بڑے امدادی پیکج پر کام کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایک بیان میں ایشیائی ترقیاتی بینک نے کہا کہ پیکج متاثرین، معاشی صورتحال اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فوری اور پائیدار بقیہ نمبر33 صفحہ 3 پر

## بلوچستان کی زمین زیتون کی کاشت کے لئے انتہائی موزوں ہیں، انعام الحق

پاکستان اس وقت تین ارب ڈالر کا خوردنی تیل باہر سے درآمد کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل زرعی تحقیقاتی ادارہ بلوچستان انعام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان کی زمین زیتون کی کاشت کے لئے انتہائی موزوں ہیں حکومت بلوچستان وفاق اور اٹلی حکومت کے اشتراک سے صوبے میں 300 ملین روپے کے منصوبے پر تیزی سے کام کر رہی ہیں۔ اس منصوبے کے تکمیل سے صوبے کے کاشتکاروں کو تکنیکی مہارت، تیل نکالنے کے پلانٹس اور ملک کو زیتون کے تیل سے خودکفیل بنانے کی راہیں نکلیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسکندر جمالی ایڈیٹوریم میں زراعت بقیہ نمبر34 صفحہ 3 پر

# ٹرانس جینڈر ایکٹ، جو کچھ سامنے آرہا ہے وہ قرآن و سنت سے بغاوت ہے، مولانا فضل الرحمن

جو ترامیم ہمارے دوستوں نے پیش کی ہیں، ہم نے اور ہمارے ماہرین نے اس کا مطالعہ کیا ہے

جے یو آئی (ف) ایک مستقل ترمیم تیار کررہی ہے، اس کی جامع شکل ایوان میں پیش کی جائے گی، سربراہ جے یو آئی

لاڑکانہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ ٹرانس جینڈر ایکٹ کے حوالے سے جو کچھ سامنے آرہا ہے، وہ قرآن اور سنت سے بغاوت ہے، جے یو آئی (ف) ایک مستقل ترمیم تیار کررہی ہے، اس کی جامع شکل ایوان میں پیش کی جائے گی۔ میڈیا سے بات چیت کے دوران ٹرانس جینڈر ایکٹ کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ یہ پرانی بات ہے، اس وقت ایک چیز پاس ہوئی، اس وقت انسانی حقوق کی اسٹینڈنگ کمیٹی میں پھنسا رکھا گیا، انہوں نے اس کو موضوع بنایا، اس میں ترامیم بھی کی ہیں، اس کی وجہ بقیہ نمبر9 صفحہ 3 پر

## ملک آئی ایم ایف کے دباؤ پر پٹرولیم مصنوعات اور خوردنی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کر رہی ہیں، خیر محمد فورمین

کوئٹہ (این این آئی) ممتاز بزرگ مزدور رہنما، سابق چیئرمین پی ڈبلیو ڈی ایمپلائز یونین بلوچستان وسابق سرپرست اعلیٰ بلوچستان لیبر فیڈریشن خیر محمد فورمین نے اپنے ایک اخباری بیان کے ذریعے کہا ہے کہ ملک آئی ایم ایف کے دباؤ پر پٹرولیم مصنوعات اور خوردنی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کر رہی ہیں۔ حالیہ ہوشربا مہنگائی اور بے بقیہ نمبر35 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، صدر مملکت پاکستان ڈاکٹر عارف علوی سے ورلڈ برج گروپ آف کمپنیز کمبوڈیا کے چیئرمین اوکنا ملاقات کر رہے ہیں

چاغی، جمعیت علماء اسلام کے رکن بلوچستان اسمبلی زاہد ریکی کی تباہ ہونے والی گاڑی کا ایک منظر

روزنامہ شال کوئٹہ
Daily SHAL
www.dailyshal.com

# اداریہ
# EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین وخبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظر یہ ہیں۔ ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں۔ (ادارہ)

21 ستمبر 2022ء

## سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں

صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں، لوگوں کو متاثرہ علاقوں سے باحفاظت نکالنا اور ان کی بحالی کے لیے آفیسران، پولیس لیویز و متعلقہ حکام کا کردار قابل تعریف ہے کیونکہ انہوں نے دن رات انسانی جذبہ اور ایمانداری کے ساتھ محنت کر کے لوگوں کی جانیں بچائی۔ اجلاس میں سرکاری آسامیوں کو شفاف طریقے سے پر کرنا، بہترین سروس ڈیلیوری، پاکستان سٹیزن پورٹل سمیت دیگر متعلقہ آمور کا جائزہ لیا گیا۔ لوگوں کو ضروریات زندگی جن میں تعلیم، صحت عامہ اور پینے کا صاف پانی جیسے سہولتوں کی فراہمی لوگوں کے دہلیز تک پہنچانے کیلئے آفیسران و اہلکار اپنی تمام صلاحتیں بروئے کار لائیں کیونکہ ہم سب عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ صوبائی حکومت سرکاری اسامیوں پر بھرتی کے پورے عمل کو شفاف بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے اور میرٹ کا کسی بھی صورت قتل نہیں ہونے دے گی اور نوجوانوں کا صوبائی حکومت پر اعتماد اسی طرح بحال رکھا جائے گا۔ ملازمین اور آفیسران کو مقررہ وقت پر پہنچنا اپنی عادت بنالیں، تمام ملازمین اور آفیسران وقت کی خاص خیال رکھیں کیونکہ ہم عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بیٹھے ہیں اور یہ وقت عوام کی امانت ہے اور اس میں بلکل خیانت کی گنجائش نہیں ہے۔ ملازمین اور آفیسران صبح نو بجے سے پانچ تک دفتروں میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور دفتری اوقات کار کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ موجودہ حکومت صوبے میں سیاحت کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبے میں قدرتی حسین اور دلفریب مقامات کو سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنائیں گے جس سے نہ صرف صوبائی بلکہ ملکی معیشت پر کافی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

## شفاف الیکشن، سیاسی استحکام اور اکانومی (آخری قسط)

آغا مسعود حسین

دراصل باخبر باشعور افراد کا یہ استدلال بالکل صحیح معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت فوج کے کاندھوں پر سوار ہو کر مملکت کا کاروبار چلانے کی کوشش کر رہی ہے، جس میں وہ ناکام نظر آ رہی ہے۔ جبکہ خواہ مخواہ فوج بدنام ہو رہی ہے۔ حالانکہ ملک کی موجودہ صورتحال کو ٹھیک کرنے میں فوج مخلص ہے اور اس ادارے کی قیادت کو اس بات کا ادراک ہو چکا ہے کہ ملک کو لازمی طور پر اس بحران سے نکالنا ہوگا ورنہ آئندہ پاکستان کا مستقبل ایک سوالیہ نشان بنتا جا رہا ہے۔ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ پاکستان کے معاشی حالات سے تنگ آ کر عوام سڑکوں پر آ سکتے ہیں جو ملک کے لئے ایک شگون بدشایت ہوگا۔ تاہم یہاں یہ بات لکھنا بہت ضروری ہے کہ عمران خان کو منظر سے ہٹانے کی "منصوبہ بندی" کسی بھی لحاظ سے ملک اور ملت کے مفاد میں نہیں ہے اور نہ ہوگی۔ موجودہ سیٹ اپ میں شامل ارکان کی اکثریت سازشی سوچ کے حامل ہیں ان عناصر نے سیاست کے ذریعے مال بنایا ہے عوام اور ملک کا پیسہ لوٹ کر باہر لے گئے ہیں۔ جس کے نتیجے میں ملک معاشی و سماجی طور پر کمزور ہو گیا ہے۔ میڈیا کے بعض ارکان کو خرید کر عمران خان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس میں کامیابی کے امکان نہ ہونے کے برابر ہیں۔ عمران خان کو اس وقت عوام کی جانب سے جو پذیرائی مل رہی ہے وہ اپنی جگہ ایک تاریخ ساز پذیرائی ہے جس کو عقل مند ارباب اختیار ملک اور عوام کی بہتری کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ ورنہ ہمیں ایک بار پھر تاریخ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے گا۔

## عرضی بحضور فیض گنجور (آخری قسط)

عبداللہ طارق سہیل

محنت پر پانی نہ پھر جائے۔
تو حضور فیض گنجور، عرض مدعا یہ ہے کہ ہم نے چیکیں بڑھانے کا تو محض سوچا ہی تھا کہ آپ نے ایک سائفر بھیج کر ہماری حکومت کا تختہ بذریعہ عدم اعتماد الٹ ڈالا تھا اور اس کیلئے مقامی میر جعفر، میر صادق حضرات کی خدمات حاصل کی تھیں۔ اب تو بات بہت بڑھ گئی ہے، لیکن آپ کی طرف سے ہنوز کوئی سائفر نہیں آیا اور ہم نے اس سے قبل بھی داد فریاد کی تھی لیکن آپ نے مناسب توجہ نہیں کی۔ بس ہماری پختونخوا والی حکومت کو چند درجن گاڑیاں تحفے میں دیکر ہمیں ٹرخا ڈالا۔
حضور فیض گنجور، وقت ہمارے اور ہمارے ہیرو کے ہاتھ سے بسرعت تمام نکلا جا رہا ہے۔ معاملے کی سنگینی تقاضا کرتی ہے کہ ایک نہیں دو دو سائفر ارسال کئے جائیں اور اس امپورٹڈ حکومت سے نجات دلائی جائے۔ یہ کام ہم خود بھی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے، لیکن سخت مجبوری یہ آ پڑی ہے کہ عوام ہمارے جلسوں میں تو آتے ہیں، لیکن جب انہیں انقلاب برپا کرنے کی کال دی جاتی ہے تو وہ گھروں سے نکلنا گوارا ہی نہیں کرتے۔ لانگ مارچ کی لائیو کوریج اپنے ڈرائنگ اور بیڈرومز میں بیٹھ کر دیکھتے اور اس دوران برگر پیزا کھاتے، کولڈ ڈرنک کی بوتلیں پینے کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ آپ نے ہماری ساری قربانیاں فراموش کر دیں۔ خاص طور سے وہ قربانی جو ہم نے صدر ٹرمپ کے دور میں ان کے روبرو بیٹھ کر وائٹ ہاؤس میں سابق مقبوضہ اور حال مصنوعہ کشمیر کے بارے میں دی تھی اور اس 80 سالہ دیرینہ مسئلہ حل کر کے آپ کی مشکل بھی حل کر دی تھی۔ علاوہ ازیں ہماری خدمات اور بھی بہت سی ہیں، لیکن ان کا ذکر اس لیے غیر ضروری ہے کہ آپ سب جانتے ہی ہیں۔
حضور فیض گنجور، تھوڑے لکھے کو بہت جانیے اور جلد از جلد دو عدد سائفر بھیج کر یہ عذاب ختم کیجئے۔ پانچ ماہ سے صبر کرتے ہو چلے اور اس دوران سینکڑوں گھونٹ سخت کڑوے اس صبر کے بھر چکے اور ہمیں لگتا ہے کہ اب زیادہ دیر تک ہم صبر نہیں کر سکیں گے اور بہت جلد ہمیں ایک اور عرضی سائفر بھیجنے کیلئے آپ کی خدمت میں گزارنا ہوگی۔
فقط آپ کی عنایت کی بے تابانہ منتظر
مجلس برائے حقیقی آزادی
ایک "ہائی پروفائل ملاقات" آج سے ڈیڑھ ماہ پہلے ایوان صدر میں ہوئی تھی۔ یعنی اگست کے پہلے ہفتے میں۔ تین حضرات شریک تھے۔ براہ راست اس کی خبر چھپی نہ نشر ہوئی، لیکن بعض ٹی وی پروگراموں میں شرکائے پروگرام اس کا ذکر کرتے رہے اور یہ بھی بتاتے رہے کہ جلد انتخابات کا مطالبہ مسترد کر دیا گیا ہے۔ پھر بات آئی گئی ہوگئی۔ اب ڈیڑھ ماہ بعد محترم سیاستدان نے ایک چینل پر بیٹھ کر یہ خبر بریک کر دی اور سننے والوں کو لگا کہ شاید حال ہی میں یہ ملاقات ہوئی ہے۔ دو موجودہ اور ایک سابق کی اس ملاقات کو "انقلاب پسند" میڈیا والوں نے اسے نئی ظاہر کرنے کی کوشش کی اور تاثر دیا گیا کہ انقلاب "نافذ" ہونے کو ہے۔ جبکہ صورتحال وہی ہے جو اگست کے پہلے ہفتے میں تھی اور نتائج بھی وہی ہیں۔ مزید براں ایک نئی ملاقات کی ہوائی بھی اڑ رہی ہے جو محض ہوائی ہی ہے۔ رہے نام اللہ کا۔

## آئندہ وزیراعظم کون ہوگا؟؟؟؟

محمد اکرم چوہدری

آئندہ وزیراعظم کون ہوگا، یہ وہ سوال ہے جو ہر موقع پر ہر محفل میں موضوع بحث ہے۔ ہر سیاسی جماعت یہ سمجھتی ہے کہ اب ان کا دور شروع ہونے والا ہے۔ پلک جھپکنے میں سب کچھ بدلے گا اور ان کی حکومت ہوگی۔ ملک کی بڑی سیاسی جماعتیں بھی یہی سمجھتی ہیں کہ اگلی باری ان کی ہے۔ اقتدار کی اس کشمکش میں سیاست دان یہ بھول چکے ہیں کہ آخر ملک کا کون سوچے گا، ملک کے بہتر مستقبل کے لیے قربانی کون دے گا ایک ایسا وقت جب کروڑوں پاکستانیوں کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے، سانس لینا دشوار ہے، زندگی جہنم بنی ہوئی ہے اوپر سورج ہے نیچے ہر طرف پانی ہے، ایک طرف کھائی اور ایک طرف کنواں ہے۔ کہیں بھی سکون نہیں ہے، سیلاب نے کروڑوں افراد کی زندگیوں کو بریک لگا دی ہے، لوگوں کے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں، پہننے کے لیے کچھ نہیں، بے سروسامانی کا عالم ہے، اچھے بھلے لوگ خالی ہاتھ ہو گئے، بچے بلک رہے ہیں، بیماریوں کا شکار بن رہے ہیں، گھر تباہ ہوئے، بے گھر ہو گئے، بھوک ستاتی ہے، اپنا گھر یاد آتا ہے اور آنکھوں کے سامنے ہونے والی تباہی سکون نہیں لینے دیتی، میڈیا دکھا رہا ہے کہ پاکستان کے بڑے حصے میں سیلاب سے آنے والی تباہی نے دنیا کو بھی متاثر کیا ہے۔ جو پانی سے بچتا ہے اسے وبائی امراض گھیر لیتی ہیں۔ حکومت کے لیے فوری طور پر متاثرین کے مسائل حل کرنا ممکن نہیں ہے۔ امداد آ رہی ہے لیکن امداد کا متاثرین تک بروقت پہنچنا ضروری ہے۔ شفاف انداز میں حقیقی متاثرین کو معمول کی زندگی کی طرف لانا بڑا ہدف ہے۔ اس وقت ملک میں اگر کوئی خبر ہونی چاہیے تو وہ صرف سیلاب اور سیلاب متاثرین کی حالت اور ان کی بحالی کے اقدامات ہیں لیکن بدقسمتی سے ملک میں سیلاب اور سیلاب متاثرین پر وہ توجہ نہیں جو ہونی چاہیے سیاست دان اپنی لڑائیوں میں مصروف ہیں، صبح، دوپہر اور شام دوائی کے استعمال کی طرح سیاسی بیان بازی کا مقابلہ جاری ہے۔
موجودہ حکومت سے حالات سنبھل نہیں رہے، میاں نواز شریف کی مسلم لیگ کے وزیراعظم میاں شہباز شریف ہیں اور وہ ہر اہم فیصلے سے پہلے لندن میں قیام پذیر بڑے بھائی کو اعتماد میں لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ پر ہونے والی تنقید اس کے فیصلوں کی وجہ سے ہے۔ شہباز شریف کو یہ کریڈٹ ضرور جاتا ہے کہ وہ لگ بھگ تیرہ جماعتوں کے اس اتحاد کو لیڈ کرتے ہوئے حکومت چلا رہے ہیں اس غیر فطری اتحاد کا ملک کو فائدہ ہوتا ہے یا نقصان یہ ایک الگ بحث ہے اور اس کا فیصلہ تاریخ کرے گی لیکن یہ ضرور ہے کہ میاں شہباز شریف نے سب کو ساتھ ملا رکھا ہے۔ ان کے ساتھ ایسے مشیران کرام ہر جگہ موجود ہوتے ہیں جن سے وہ سیاسی اختلاف رکھتے ہیں اور دونوں کی سیاسی سوچ میں بھی خاصا فرق ہے اور وہ مشیران کرام خود کو وزیراعظم ہی سمجھتے ہیں۔ گو کہ وہ عہدے میں وزیراعظم نہیں لیکن وہ خود کو شہباز شریف سے کم طاقتور نہیں سمجھتے۔ مشیران کرام میں یہ سوچ پائی جاتی ہے کہ وزیراعظم کی کرسی ان کی وجہ سے ہی قائم ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میاں شہباز شریف یہ کوشش بھی کر رہے ہیں کہ ریاستی اداروں کے ساتھ تصادم کے بجائے مفاہمت کے راستے پر چلا جائے اور اندرونی طور پر ایسے حالات پیدا کیے جائیں کہ ریاستی اداروں کے لیے مسائل پیدا نہ ہوں۔ وزیراعظم کی از حد کوشش ہے کہ اداروں کے مابین اتفاق رائے رکھا جائے اور ریاست میں اس حوالے سے عدم استحکام کی فضا پیدا نہ ہو۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا میاں شہباز شریف کی یہ حکمت عملی ان کی اپنی جماعت میں ہونے والی تقسیم کو روک پائے گی، کہیں انہیں اقتدار میں رہنے کی قیمت مسلم لیگ ن میں شدید تقسیم کی صورت میں تو ادا نہیں کرنا پڑے گی۔ اس وقت بھی سیاسی حلقے یہ کہتے ہیں کہ "ن" میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کے دھڑوں میں تقسیم ہے۔ میری رائے اس سے مختلف ہے۔ اسے دو بھائیوں کا دھڑا نہیں کہا جا سکتا بلکہ مختلف سیاسی سوچ رکھنے والے افراد کا گروہ ضرور کہا جا سکتا ہے۔ مسلم لیگ کا ایک گروہ فوری حکومت چھوڑنے اور چند ماہ کی ناکامی کا عوامی میدان میں مقابلہ کرنے کو ترجیح دینے کا حامی ہے۔ میاں نواز شریف، مریم نواز، شاہد خاقان عباسی اور رانا ثناء اللہ سمیت دیگر اہم سیاسی شخصیات حکومت سے نکلنے کے فیصلے کی حامی ہیں۔ یہ گروہ عوام میں جا کر وہی طرز سیاست اختیار کرنا چاہتا ہے جس پر گذشتہ چند ماہ کے دوران عمران خان چل رہے ہیں۔ عمران خان نے اسٹیبلشمنٹ کو نشانے پر رکھا ہوا ہے اور مسلم لیگ نون کا یہ گروہ اسی انداز میں سیاست کرنے کا حامی ہے۔ جب کہ دوسری طرف میاں شہباز شریف، حمزہ شہباز اور دیگر سیاسی رہنما حکومت میں رہتے ہوئے حالات قابو کرنے کی کوششیں کرنے کے حامی ہیں۔ دوسری طرف پی ٹی آئی سڑکوں پر ہے، جلسے کر رہی ہے اور ملک میں لوگ مر رہے ہیں۔ کیا یہ طرز سیاست یا پھر اسٹیبلشمنٹ کو نشانے پر رکھنا ملکی مفاد میں ہے اس کا فیصلہ تو تاریخ کرے گی۔
بہر حال یہ سب ذہن میں رکھیں کہ یہ حکومت فوری طور پر کہیں نہیں جا رہی اور جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ بس انتخابات ہونے والے ہیں انہیں اپنی سوچ پر نظر ثانی کر لینی چاہیے تاکہ ان کی زندگی میں سکون آ سکے لیکن ساتھ ہی وہ لوگ جو یہ سمجھ رہے ہیں کہ کسی بھی طریقے سے میاں نواز شریف کی واپسی ہو اور ملکی سیاست میں مریم نواز شریف کو مضبوط سیاسی کردار دیا جائے ان کی یہ خواہش بھی پوری ہونے کے امکانات کم ہیں۔ جو کچھ ان دنوں ہو رہا ہے کہیں نہ کہیں تو اس پر کسی کی مکمل نگاہ ہے۔ سیاست دانوں کی غیر منطقی لڑائیاں کسی اور کو نہیں سب سے زیادہ نقصان سیاست دانوں کو ہی پہنچائیں گی۔ جو خود کو آئندہ وزیراعظم سمجھ رہے ہیں ہو سکتا ہے وہ کہیں نظر نہ آئیں جنہیں یہ زعم ہے کہ ملک ان کے بغیر نہیں چل سکتا انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہاں محمد خان جونیجو بھی وزیراعظم بنے، یہاں میر ظفر اللہ خان جمالی اس وقت وزیراعظم بنے جب ان سے زیادہ مضبوط سیاست دان موجود تھے، یہاں شوکت عزیز جنہیں کوئی جانتا بھی نہیں تھا وہ بھی وزیراعظم بنے، یہاں معین قریشی بھی وزیراعظم بن چکے ہیں اس لیے اگر سیاست دانوں نے اپنے سیاسی رویوں اور طرز سیاست پر نظر ثانی نہ کی تو پھر تاریخ خود کو دہرا سکتی ہے۔ اب یہ فیصلہ سیاست دانوں نے کرنا ہے کہ لڑائی جھگڑوں سے نکلنا ہے یا پھر ایسے ہی الجھتے الجھتے اپنی ہر ناکامی کو اسٹیبلشمنٹ پر ڈال کر عوامی ہمدردیاں سمیٹتے ہوئے وقت ضائع کرنا ہے۔ افواج پاکستان ملک کے حساس ادارے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان سب کی زندگیاں ملک کی حفاظت کے لیے وقف ہیں۔ اپنی زندگیوں کو ہمارے سکون اور بہتر مستقبل کے لیے قربان کرنے والوں کو سیاسی مقاصد کے لیے متنازع بنانا قومی خدمت ہرگز نہیں ہے۔

## ٹرانس جینڈر ربل

سوال یہ ہے کہ ٹرانس جینڈر ربل ہے کیا؟ اس کو سمجھنا ضروری ہے۔ اس قانون کے تحت کوئی بھی مرد یا عورت اپنی خواہش پر نادرا کے دفتر جا کر اپنی جنس تبدیل کرا سکے گا۔ یعنی لڑکی اپنا حلیہ لڑکوں والا بنا کر نادرا آفس میں کہے کہ میں نے اپنی جنس تبدیل کرائی ہے لہذا آپ میرا نام خالدہ بی بی کی بجا خالد خان لکھ دیں اور جنس کے خانے میں لڑکی کی بجا لڑکا لکھ دیں تو اس قانون کے مطابق نادرا والے ایسا کرنے کے پابند ہوں گے۔ اب وہ لڑکی جو کاغذی کارروائی کے مطابق لڑکا بن گئی تو وراثت میں وہ بھائی کے حصے کا آدھا لینے کی بجا بھائی کے برابر حصے کی حقدار رہے گی۔ ایک تو قرآن میں اللہ کے مقرر کردہ حصوں کی خلاف ورزی دوسرے یہ کہ یہ بناوٹی لڑکا (حقیقتاً لڑکی) کسی لڑکی سے ہی شادی کرے گا جیسا کہ مغربی دنیا میں ہم جنس سے شادی ہوتی۔ یہ دوسرا خلاف اسلام کام ہوا جسے اس قانون کے تحت تحفظ مل جائے گا۔ جب ایک لڑکا نادرا آفس میں جا کر اپنی جنس لڑکی لکھوا لیتا ہے شناختی کارڈ پر اور پھر وہ لڑکیوں کا سا حلیہ بنا کر دوسروں کے گھروں میں لڑکی بن کر بے دھڑک چلا جاتا ہے تو وہ کیا کیا گل کھلائے گا۔ گاڑی میں سفر کرے گا تو عورتوں کیساتھ بیٹھے گا۔ عورتوں کی محفلوں میں شامل ہو کر کیا گل کھلائے گا۔ اس تصور سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ میں حیران ہوں جن قومی اسمبلی کے ممبران نے یہ بل پاس کر کے سینیٹ کو بھجوایا ہے وہ اپنی بیوی بہن اور بیٹی کو ان عورت نما مردوں کی ہوس کا نشانہ بننے سے کیسے محفوظ رکھ سکیں گے۔ یہ لوگ نہ صرف مغربی آقاؤں کو خوش کر کے اللہ کی ناراضگی مول لے رہے ہیں بلکہ اپنی عزت کا بھی جنازہ نکالنے کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اس خطرے کے علاوہ یہاں بھی اسلامی قانون وراثت کی رو سے اللہ کی مقرر کردہ حد ٹوٹنے کیساتھ ہم جنس کی شادی ہوگی جو کہ صریحا خلاف اسلام ہے۔
صرف جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق احمد خان نے سینیٹ میں اس پر شدید اعتراض اور احتجاج کیا لیکن باقی تمام مذہبی اور سیاسی حکومتی و اپوزیشن پارٹیوں نے اپنے آقاؤں کی خواہش پر اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔
ڈاکٹر ناصر رانا صاحب نے بہت مناسب اور آسان الفاظ میں بات سمجھائی ہے۔ ٹرانس جینڈر کا مطلب ہے درمیانی جنس ن لیگ کے سابق دور حکومت میں یہ قانون بنا تھا کہ اگر کوئی فرد خود میں تبدیلیاں محسوس کرے یا اپنا مزاج طور اطوار مخالف جنس کے مطابق محسوس کرے تو خود کو ٹرانس جینڈر ڈکلیئر کروا کر ٹرانس جینڈر کے لیے مخصوص کارڈ حاصل کر سکتا ہے۔
ایسی صورت میں اس کو ٹرانس جینڈر سے شادی کی اجازت ہوگی۔ اس کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ محض ذہنی سوچ کی بنیاد پہ ایک مرد خود کو لڑکی سمجھ رہا ہے تو میڈیکل سرٹیفکیٹ یا آپریشن کے بغیر بھی اس کو ٹرانس جینڈر کا کارڈ مل جائے گا یوں اس اڑ میں نہ صرف ہم جنس پرستی کو فروغ ملے گا بلکہ ٹرانس جینڈر کی آڑ میں ہم جنس پرستوں کی مغرب کی طرح شادیوں کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا اور بدقسمتی سے مرد اور خواتین شوقیہ ٹرانس جینڈر بن رہے ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ اس وقت تک چار سال میں پاکستان میں تیس ہزار افراد نے خود کو ٹرانس جینڈر ڈکلیئر کروایا ہے۔
کیوں کہ اس طرح بے روک ٹوک بدکاری کا دروازہ کھل گیا ہے۔
اس قانون کے خلاف جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق صاحب نے ترمیم پیش کی ہے لیکن سینیٹ کی متعلقہ کمیٹی میں موجود پی پی ن لیگ پی ٹی آئی اور تحریک انصاف اس قانون کے حق میں ہیں اور ترمیم نہیں ہونے دے رہے۔
اب یہ پاکستان کے عوام اور علماء کا دینی فریضہ ہے کہ اس کے خلاف اتنی موثر آواز بلند کریں کہ چاروں لبرل جماعتیں اس قانون کے تحفظ سے پیچھے ہٹ جائیں سب سے بھاری ذمہ داری مولانا فضل الرحمان صاحب کی ہے جن کی جماعت حکومت کا حصہ ہے۔ 2018 میں ایک بل ٹرانسجینڈر رایکٹ کے نام سے منظور کیا گیا۔ اس بل کو مسلم لیگ ق مسلم لیگ ن تحریک انصاف اور پیپلز پارٹی کی چار خواتین پارلیمینٹیرینز نے پیش کیا۔
اور تمام پارٹیز کی مکمل حمایت سے منظور کیا گیا۔ یہ بل ایک خواجہ سرا (انٹرسیکس) افراد کے حقوق کے تحفظ کی آڑ میں پیش اور منظور کیا گیا۔
لیکن درحقیقت اس بل کے ذریعہ ٹرانسجینڈرز کو قانونی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ اس بل کی ایک شق یہ بھی ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر کے ہر فرد کو یہ قانونی حق حاصل ہے کہ وہ اپنی جنس کا تعین خود کرے۔ عوام کی آگہی کے لیے عرض ہے کہ انٹرسیکس یعنی خواجہ سرا اور ٹرانسجینڈر دو مختلف اصطلاحیں ہیں۔ خواجہ سرا وہ افراد ہوتے ہیں جن کے اندر پیدائشی طور پر جنس کی شناخت میں ابہام پایا جائے۔ دنیا میں ان افراد کی تعداد بہت کم ہے۔ تقریباً 7.1 فیصد افراد ایسے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ایک قدرتی ڈس ایبلٹی ہے۔ اور ایسے افراد کو معاشرے میں باعزت مقام دلانا انسانیت کا لازمی تقاضا ہے۔ جس کے لئی سینیٹر مشتاق صاحب خود سرگرم عمل رہے ہیں۔
لیکن ٹرانسجینڈر ایک بالکل الگ اصطلاح ہے جو ان افراد کے لیے استعمال ہوتی ہے جو اپنی خواہش، نفسیاتی رجحان اور مرضی کی بنیاد پر اپنی جنس تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ درحقیقت اس کیفیت کو جینڈر ڈسفوریا کی بیماری قرار دیا جاتا ہے۔ اور اس بیماری کے معالجین پوری دنیا اور پاکستان میں بھی موجود ہیں۔ اس قانون کی منظوری کے بعد کوئی بھی مرد اپنے آپ کو عورت باور کرا سکتا ہے اور عورت مرد ہونے کا دعویٰ کر سکتی ہے۔ اور اس کے نتیجے میں نادرا پابند ہے کہ اس مرد کو عورت تسلیم کرے، اور عورت کو مرد قرار دے۔ اس مرد کو حق مل جائے گا کہ وہ عورتوں کے لیے مخصوص مقامات میں داخل ہو سکے۔ مثلاً خواتین کے سوئمنگ پولز، پبلک واش رومز، انتظار گاہیں، پبلک ٹرانسپورٹ میں عورتوں کے لیے مختص نشستیں، تعلیمی ادارے وغیرہ۔ اسے یہ بھی قانونی حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی مرد سے شادی کر سکے۔ اور عورت عورت سے شادی کر سکے۔
یہ خیالی یا افسانوی باتیں نہیں۔ اس کی سنگینی کو محسوس کرنے اور اس کے نتائج کا ادراک حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو یہ سن کر شاید حیرت ہو کہ چار سال میں تقریباً تیس ہزار افراد اپنی جنس تبدیل کرنے کے لیے نادرا سے رجوع کر چکے ہیں۔ عوام کی جہالت، اور مجرمانہ غفلت کا فائدہ اٹھا کر قانون ساز ادارے کے تمام ممبران نے پاکستان کی اخلاقی تباہی و بربادی، اور خاندانی نظام کی بنیادوں کو نیست و نابود اور LGBTQ (ہم جنس پرستی) کے عالمی ایجنڈے کی راہ ہموار کی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو یہ موجودہ سیلاب اور گزشتہ زلزلے سے بھی زیادہ تباہ کن واقعہ ہے۔
اس کے خلاف صرف ایک تنہا آواز جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق احمد خان صاحب کی اٹھی ہے۔ 2018 میں جمیعت علمائے اسلام کے 12 میں سے صرف ایک ممبر قومی اسمبلی نے اس بل کی مخالفت کی تھی لیکن اب وہ بھی خاموش ہے۔ اور صرف جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق خان صاحب نے اس بل کے خلاف آواز اٹھائی اور ترامیم پیش کیں جس میں جنس کے تعین کے لیے میڈیکل بورڈ کی تشکیل اور اس کے سرٹیفکیٹ کو لازمی قرار دینے کی اہم ترین تجویز شامل ہے۔ ان کی ترامیم کو پارلیمنٹ میں بغیر دلیل کے رد کر دیا گیا۔ اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں قرآن و سنہ سے متصادم اور دستور پاکستان کے منافی قانون منظور کر لیا گیا۔ آپ کی توجہ کے لیے یہ نکتہ بھی نہایت اہم ہے کہ اس ایکٹ کے منظور ہونے پر امریکہ کی طرف سے خوشی کا اظہار اور تعریف کی گئی جو سراسر پاکستان کے اندرونی معاملہ میں بے جا مداخلت ہے۔ اور اس سے یہ اندازہ بھی لگایا جا سکتا ہے کہ پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوئے افراد کی اصل مجبوری کیا ہے!!!
جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق صاحب کی انتھک محنت کے نتیجے میں سینیٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی ان کی پیش کردہ ترامیم پر غور کرے گی، اور اکتوبر میں سینیٹ سے یہ بل منظور ہوگا۔ یہ ایک ماہ ہمارے لیے مہلت ہے کہ ہم۔۔۔۔
اپنے معاشرتی نظام کے استحکام، دین کے تقاضوں، نسلوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن جدوجہد کر کے عذاب الٰہی سے بچنے اور اپنی آخرت کو بچانے کی سعی کر لیں۔۔
پاکستان کے جس شہری میں ایمان کی ہلکی سی رمق بھی پائی جاتی ہو اور قرآن کریم میں قوم لوط (ع) کے انجام کی تفصیل پڑھ کر جس کے دل میں خوف کی ذرہ برابر بھی لرزش پیدا ہوئی ہو۔ اسے اٹھ کھڑا ہونا چاہیے، اور ہر قیمت پر اس قانون میں قرآن وسنت کے مطابق سینیٹر صاحب کی پیش کردہ ترامیم کو شامل کرنے تک چین سے نہیں بیٹھنا چاہیے۔ اگر ایسا نہ ہوا اور قانون اسی شکل میں سینیٹ سے پاس ہو گیا تو پھر خدانخواستہ یہ قیامت سے پہلے قیامت کا سماں ہوگا۔ ہمارا اسلامی تشخص قائم نہیں رہ سکے گا۔

## معافی نہیں مہلت چاہتے ہیں

وارث دیناری

اس وقت پورے ملک میں خاص کر سندھ بلوچستان میں سیلاب نے تباہی مچادی ہے کئی کھاتے پیتے خوشحال گھرانے دو وقت کی روٹی کیلئے پریشان ہیں گھر کاروبار فصلیں غرض کہ سب کچھ لوٹ گیا خالی ہاتھ بے سروسامانی کی حالت میں کہیں پر کوئی ٹینٹ ملا تو کسی کو ٹینٹ تک نہیں ملا کھلے آسمان تلے قیامت خیز گرمی میں مختلف بیماریوں کا شکار ہو کر اپنی مستقبل سے مایوس زندگی کے دن پورے کر رہے ہیں۔ سیلاب سے قبل ان علاقوں میں آباد کئی لوگ بہترین نہیں تو بہتر زندگی ضرور گزار رہے تھے۔ ان لوگوں کی خوشیاں ان کے ارمان سب کچھ سیلاب اپنے ساتھ بہا کر لے گیا ہے۔ سونے پر سہاگا۔ خوشحالی کے دنوں میں کئی افراد نے اپنی آمدنی کو دیکھ کر اپنی ضروریات کیلئے مختلف بینکوں سے قرضے لیتے رہے جو کہ بروقت وہ لوگ باقاعدگی سے معاہدے کے مطابق سود کے ساتھ ادا کرتے آرہے تھے۔ اور مذکورہ بینکیں ان سے خوب کماتے آرہے تھے۔ لیکن پھر اچانک سیلاب نے سب کچھ بگاڑ دیا ہے۔ اور یہ خوشحال گھرانوں سے وابستہ افراد۔ کوڑی کوڑی کیلئے محتاج بن گئے ہیں۔ مصیبت کی اس گھڑی میں بعض کمرشل بینکوں نے ساتھ دینے کی بجائے ان کو اقساط ادا کرنے کیلئے تنگ کرنا شروع کیا ہے۔ ایک طرف بارش نے تباہی مچادی ہے تو دوسری جانب انھوں نے ماہانہ قسطوں کی ادائیگی کیلئے ان متاثرین لوگوں کا جینا جنجال کر دیا ہے۔ جبکہ وہ اس وقت کھانے کیلئے پریشان ہیں قسط اور سود کی رقم کہا سے لائیں۔ یہاں تک گورنمنٹ کی طرف سے ان اضلاع کو آفت زدہ قرار دے دیا تمام واجبات ریکوری کی وصولی تک روک دی گئی ہے۔ لیکن۔ کچھ کمرشل بینکوں کے بعض اہلکاروں کو ان سیلاب زدگان کی مجبوریوں مشکلات سے کوئی غرض نہیں ہے۔ کہ ہم لوگوں پر کون کونسی آفت اور مصیبتیں آئی ہیں ان کو تو مارک اپ سمیت قسط چاہئے۔ دیکھا جائے تو ان بینکوں نے ان لوگوں سے بہت کمایا ایک عرصے سے ان بچاروں کو سخت شرائط پر قرضے دے کر ان کی خون پسینے کی کمائی سے خوب منافع کماتے رہے کھاتے رہے۔ اب اس مشکل وقت میں وہ بچارے ان بینکوں سے اپنے قرضوں کی معافی نہیں صرف اور صرف مہلت ہی چاہتے ہیں
اگر ان بینکوں کو ان بے بس مجبور لوگوں کی طرف سے سال چھ ماہ تک قسط نہیں ملا تو کونسی قیامت آجائے گی یا یہ کہ یہ بینک دیوالیہ ہو جائیں گے۔ تاہم بینکوں کی طرف سے اس معمولی رعایت سے جو کہ صرف ادائیگی دن کو موخر کر دینے کی حد تک ہیں۔ ان سیلاب متاثرین کسی حد تک بھلا ہو جائے گا۔ ریلیف ملے گی ویسے ان آفت زدہ لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کیلئے ایک لمبے عرصے کی ضرورت ہے کیونکہ اس مہنگائی میں وہ کس طرح کھائیں گے اپنے تباہ شدہ مکانات کس طرح تعمیر کریں گے کس طرح اپنے بچوں کو تعلیم دیں گے زندگی کی دیگر ضروریات کو کیسے پورا کریں گے یہ سوچ سوچ کر دماغ چکرا جاتا ہے پھر خیال آتا ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے وہی اسباب پیدا کرنے والا ہے دل کو تسلی ہو جاتی ہے۔ مصیبت کی اس گھڑی نے سب کی پہچان کرائی ہے۔ اپنے پرائے خدا ترس ناترس سب کے چہروں سے نقاب اتر گیا ہے۔ ہم سب نے کئی بار اس طرح کے مناظر دیکھے ہیں۔ جب کوئی شخص جو کہ پہلے ہی جسمانی طور پر کمزور ہوتا ہے جب وہ بیمار پڑتا ہے تو پھر اس پر کئی بیماریاں حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ یہی معاملہ سیلاب متاثرین کو بھی درپیش ہے جو جتنا مالی طور پر کمزور ہے سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ان کو ہی کرنا پڑتا ہے۔ بینکوں کے یہ آفیسران جو اے سی والے بنگلوں سے نکل کر اے سی والی گاڑیوں پر اے سی والے دفاتر میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ بھلا ان آفیسروں کو کیا احساس ہوگا کہ لوگ کتنے مشکل حالات سے گزر رہے ہیں۔ اس قسم کے لوگ کیا جانے کسی کا درد ان کو تو بس ہر حال میں وصولی چاہیے پیسہ چاہیے۔ اس لئے تمام کمرشل بینکوں کے سی ای اوز سے گزارش ہے کہ سیلاب سے متاثرہ وہ تمام اضلاع جن کو گورنمنٹ کی جانب سے آفت زدہ قرار دے دیا گیا ہے۔ وہاں سے قرضوں کی ریکوری کو سال چھ ماہ کیلئے موخر کر کے ایک نوٹیفیکیشن جاری کریں تاکہ پہلے سے پریشان یہ متاثرین کو کچھ ریلیف ملے ان کی بے چینی کسی حد تک کم ہو جائے۔ ویسے یہ بات تو طے ہے کہ یہ سیلاب متاثرین جن کا سب کچھ لوٹ چکا ہے۔ مہنگائی کے اس طوفان میں ان کا سنبھل جانا، ناممکن تو نہیں لیکن بہت مشکل ضرور ہے۔

## "ملکہ ایلزبتھ کے بعد برطانیہ میں نئے دور کا آغاز"

حاجی محمد لطیف کھوکھر

ملکہ الزبتھ دوم کی رحلت کے ساتھ ہی ان کا 70 سالہ شاہی سفر اختتام پذیر ہو گیا۔ وہ 6 فروری، 1952ء کو ملکہ بنی تھیں اور 8 ستمبر، 2022ء کو آخری دم تک ملکہ رہیں۔ الزبتھ دوم موت کے وقت برطانیہ کے علاوہ 14 ملکوں کی ملکہ تھیں۔ ان سے پہلے جارج ششم برطانیہ کے بادشاہ تھے۔ الزبتھ انہیں کی بیٹی تھیں۔ ان کی پیدائش 21 اپریل، 1926ء کو ہوئی تھی۔ شہزادہ فلپ سے ان کی 20 نومبر 1947ء کو شادی ہوئی۔ اس وقت ان کی عمر 21 سال تھی۔ 6 فروری، 1952ء کو جارج ششم کے بعد وہ ملکہ بنیں۔ اس وقت ان کی عمر 26 سال تھی۔ 70 برس تک برطانیہ کی ملکہ رہتے ہوئے وہ اپنی گھریلو زندگی بھی بڑی کامیابی سے جیتی رہیں۔ شہزادہ فلپ کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر انہیں چلتے ہوئے دیکھنے پر ایسا لگتا تھا کہ وہ ایک دوسرے کے لیے ہی بنائے گئے ہیں۔ یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ شوہر کی موت کے ڈیڑھ برس کے اندر ہی ملکہ کا بھی انتقال ہو گیا۔ 9 اپریل، 2021 کو شہزادہ فلپ کے انتقال کے بعد ایسا لگا تھا کہ وہ ادھوری رہ گئی ہیں مگر وہ بڑی صابر خاتون تھیں۔ الزبتھ دوم شاہی اقتدار کے ساتھ جینے اور وراثت کو بڑھانے والی خاتون تھیں۔ انٹرویوز کم ہی دیا کرتی تھیں۔ ان کے ایسا کرنے کی وجہ کیا یہ تھی کہ وہ میڈیا کی حقیقت سے واقف تھیں، تنازعات سے دور زندگی بسر کرنا چاہتی تھیں؟ نجی جذبات کا اظہار وہ کم ہی کیا کرتی تھیں۔ ملکہ الزبتھ دوم 600 سے زیادہ عطیہ دینے والے اداروں کی سرپرست تھیں۔ وہ بین مذہبی مکالمے کی حامی تھیں۔ ملکہ الزبتھ دوم نے کبھی سیاسی نظریات کے اظہار میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ انٹرویو دیتے وقت بھی اس بات کا پورا خیال رکھا۔ تاہم ملکہ الزبتھ دوم کی موت پر بھی ایک دور ختم ہو گیا اور دوسرے دور کا آغاز ہو گیا ہے۔ اب ملکہ الزبتھ دوم کے بڑے بیٹے چارلس سوم برطانیہ کے بادشاہت کے منصب پر فائز ہو گئے ہیں۔ ان کے دور بادشاہت کا آغاز 8 ستمبر، 2022ء کو ہوا۔ اب برطانیہ میں 'ہر مجسٹی' کی جگہ 'ہز مجسٹی' استعمال ہوگا۔ پارلیمنٹ میں حکومت کا پروگرام اب بادشاہ پیش کریں گے۔ بکنگھم پیلس کے سامنے کے 'کوئنز گارڈز' کا نام تبدیل ہو جائے گا، کیونکہ اس پولیس کو اب بادشاہ کے لیے اسی قائم رکھنا ہوگا۔ 'کیو سی' یعنی ملکہ کے وکیل اب 'کے سی' یعنی بادشاہ کے وکیل کہلائیں گے۔ ملکہ الزبتھ دوم کے انتقال اور چارلس سوم کے بادشاہ بننے سے کچھ اور تبدیلیاں ہوں گی۔ مثلاً، برطانیہ کے ترانے میں تبدیلی ہوگی۔ اب تک 'گاڈ سیو دی کوئن' گایا جاتا تھا اور اب 'گاڈ سیو دی کنگ' گایا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق، 'برطانیہ کے پاسپورٹ کے اندرونی کور پر موجود الفاظ جو تاج کے نام پر جاری کیے گئے ہیں، انہیں بھی تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اسی طرح آسٹریلیا، کینیڈا اور نیوزی لینڈ کے پاسپورٹس کے اندر موجود متن کو بھی اپ ڈیٹ کرنا ہوگا۔' برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور مشرقی کیریبین کے نوٹوں پر اب ملکہ الزبتھ دوم کے بجائے بادشاہ چارلس سوم کا چہرہ نظر آئے گا۔ ملکہ کی تصویر والے ڈاک ٹکٹوں کو بھی تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اسی طرح اور بھی چیزیں تبدیل ہوں گی۔ جبکہ بادشاہ بن جانے کے بعد چارلس سوم کے سامنے سب سے بڑا سوال شاید یہی ہوگا کہ عوام میں وہ کتنے مقبول ہیں؟ اور وہ عوام میں وہ مقبولیت کیسے حاصل کریں جو ان کی ماں کو حاصل تھی؟ کیونکہ ایک رپورٹ کے مطابق، 'رائے عامہ کے جائزوں نے انہیں مسلسل اپنی والدہ ملکہ الزبتھ دوم یا ان کے بیٹے شہزادہ ولیم سے کم مقبول دکھایا ہے، اس لیے انہیں ابھی عوام کے ایک بڑے حصے کا دل جیتنا ہے۔' ان کے بیٹے شہزادہ ہیری نے شریک حیات میگن مارکل کے ساتھ شاہی خاندان چھوڑا تھا تو اس وقت نسل پرستی کی بات سامنے آئی تھی۔ بادشاہ چارلس سوم کو قول و عمل سے یہ بتانا ہوگا کہ وہ مساوات میں یقین رکھتے ہیں، انسانوں کو بانٹ کر دیکھنے کے قائل نہیں۔ ویسے شہزادہ کی حیثیت سے ان کی نجی زندگی میں چاہے جو بھی مسئلے رہے ہوں مگر ان کی امیج مختلف مذہبوں، نظریوں کو احترام دینے والے کی رہی ہے۔ ان کے قول و عمل سے کبھی یہ نہیں لگا کہ وہ انسانوں کو خانوں میں بانٹ کر دیکھنے والے انسان ہیں۔ اس وقت دنیا کو کئی طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے تاہم ان میں سے اہم ترین چیلنج ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل ہیں، برطانیہ نے بطور ترقی یافتہ ملک اس نقصان کی تلافی کیلئے کیا کیا ہے، جس میں وہ برابر کا حصہ دار ہے، یہ سوال اپنی جگہ اہم ہے تاہم اب یہ دیکھنا ضروری ہے کہ نئے بادشاہ برطانیہ کے اس کردار کو کس طرح دیکھتے ہیں جو وہ دولت مشترکہ کے ممالک کو درپیش چیلنجز کے حوالے سے ادا کرنے کیلئے پر عزم ہے۔ چارلس سوم ایک ایسے وقت میں تخت نشین ہوئے ہیں جب برطانیہ اور شاہی خاندان کو مشکلات کا سامنا ہے۔ برطانوی مورخین کے مطابق نئے بادشاہ کو ایسے بے مثال چیلنجوں کا سامنا ہے جو چارلس سوم کے ساتھ ساتھ بعد میں تخت نشین ہونے والے شاہی حکمرانوں کے اچھے یا برے وقت کا بھی تعین کریں گے۔ برطانیہ میں توانائی کے بحران سے نمٹنے سے لے کر ان کی والدہ کی 70 سالہ حکمرانی کے بعد بادشاہت کے بارے میں تبدیل ہوتے ہوئے خیالات چارلس سوم کی حکمرانی کے لیے تلخ ہیں۔ یوکرین جنگ کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافے سے برطانیہ میں لاکھوں خاندانوں کو موسم سرما میں ممکنہ توانائی بحران کا سامنا ہے۔ محتاط اندازوں کے مطابق برطانیہ کی دو تہائی آبادی، جو تقریباً ساڑھے چار کروڑ افراد بنتے ہیں، اپنا بل مشکل سے ہی ادا کر سکے گی۔ ایسی صورت حال میں برطانیہ کے شاہی خاندان کے مالی معاملات پر بھی کڑی نظر رکھی جائے گی۔ یوکرین جنگ سے قبل ہی برطانوی اخبارات میں افواہ گرم تھی کہ اس وقت پرنس آف ویلز کہلائے جانے والے چارلس اپنی تاجپوشی سمیت شاہی تقریبات کی شان و شوکت میں کمی لانے کے خواہش مند ہیں۔ روزنامہ ٹیلیگراف نے لکھا کہ تاجپوشی کی تقریب 1953ء میں ملکہ الزبتھ دوم کی عالیشان رسم تاجپوشی جیسی نہیں ہوگی جو ٹی وی پر دکھائی جانے والی اس نوعیت کی پہلی تقریب تھی۔ تاہم برطانیہ کے شاہی خاندان کی عوامی حمایت 30 سال کے نچلے ترین درجے پر ہے۔ تازہ ترین سروے جو 2021ء میں شائع ہوا، بتایا گیا کہ صرف 55 فیصد برطانوی شہری بادشاہت کو 'بہت اہم' یا 'نہایت اہم' سمجھتے ہیں۔ گذشتہ دہائیوں میں یہ تعداد 60 سے 70 فیصد تک رہی ہے۔ رواں سال عوام کے پسندیدہ ترین شاہی افراد کی فہرست میں چارلس ملکہ الزبتھ اور شہزادہ ولیم کے بعد تیسرے نمبر پر تھے۔ اگرچہ ملکہ الزبتھ دوم کی وفات کے بعد نئے بادشاہ کی حمایت میں اضافہ ہوا ہے تاہم چارلس سوم کو شاہی ساکھ کے لیے کام کرنا ہوگا۔ شاہی مورخ رچرڈ فٹزولیمز کا کہنا ہے کہ 'بادشاہ چارلس سوم کے لیے ایک چیلنج بادشاہت کو نوجوان طبقے کے لیے پسندیدہ بنانا ہے۔' ان کی رائے کے حق میں برطانوی معاشرتی رویوں کو جانچنے والے سروے کی رپورٹ بھی ہے جس کے مطابق 18 سے 34 سال کی عمر کے صرف 14 فیصد افراد نے بادشاہت کو ملک کے لیے 'بہت اہم' سمجھا تھا جب کہ 55 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں یہ تناسب 44 فیصد تھا۔ اس وقت ملک کی 27 فیصد آبادی بادشاہت کے مکمل خاتمے کی حامی ہے جو ملک میں ماضی میں ایسے خیالات رکھنے والے افراد کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے جو عام طور پر 15 فیصد تک رہتی ہے۔ اگرچہ بادشاہ چارلس سوم برطانیہ کے سربراہ مملکت ہیں۔ لیکن برطانیہ کی آئینی بادشاہت کے ماڈل میں شاہی حکمران کے اختیارات رکھی ہیں۔ اسی لیے شاہی خاندان کے اراکین سے سیاسی طور پر غیر جانبدار رہنے کی توقع کی جاتی ہے۔ والدہ کی وفات کے بعد بادشاہ چارلس سوم 56 ایسے ممالک کی سیاسی تنظیم دولت مشترکہ کے سربراہ بھی بن گئے جن کی اکثریت ماضی میں برطانوی نو آبادیاتی نظام کا حصہ رہے ہیں۔ وہ برطانیہ کے علاوہ بھی 14 ممالک کے سربراہ مملکت ہیں جن میں آسٹریلیا، کینیڈا، جمیکا اور نیوزی لینڈ بھی شامل ہیں۔ بی بی سی کے مطابق دولت مشترکہ سے ایک نئے اور جدید رشتے کو استوار کرنا بادشاہ چارلس سوم کے لیے ایک بڑا امتحان ہوگا۔

## "یہ باتیں چھوٹی باتیں ہیں، یہ لوگوں نے پھیلائی ہیں"

نصرت جاوید

اپنے لاہور کے ملامتی شاہ حسین کا یہ شعر تو جوانی سے یاد رکھا ہوا ہے جس میں شاعر نے اس امر پر قناعت بھری طمانیت کا اظہار کیا کہ اس کے نصیب میں جو "گڑ" لکھا گیا تھا اسے "مکھیوں" نے ختم کر دیا ہے۔ اس کے "کوٹے" میں آیا "گڑ" ختم ہوا تو وہ مکھیوں کی بھنبھناہٹ سے بھی آزاد ہو گیا۔ شاہ حسین نے جس "گڑ" کا ذکر کیا اس کی مختلف توجیہات ہو سکتی ہیں۔ نظر بظاہر یہ استعارہ کسی فرد کے "حسن" کے لئے استعمال ہوا محسوس ہوتا ہے جو بالآخر بڑھاپے کی نذر ہو جاتا ہے۔ مزید گہرائی میں جائیں تو یہ ہی استعارہ دنیاوی خواہشات سے رہائی کی نوید بھی سناتا ہے۔
صوفی ہونے کی مجھے کبھی تمنا نہیں رہی۔ دولت جمع کرنے کا شوق بھی تاہم لاحق نہیں رہا۔ اس خواہش نے اگرچہ کئی دہائیوں تک بہت بے چین رکھا کہ مجھے دھانسو رپورٹر شمار کیا جائے۔ بطور صحافی میرے پاس "اندر" کی وہ "خبر" ہو جو وقت سے پہلے عیاں کر دی جائے تاکہ لوگ حیران ہو کر واہ واہ پکار اٹھیں۔ اپنی اس خواہش کے حصول کے لئے بہت پاپڑ بیلنا پڑے۔ اس کی وجہ سے تھوڑی شہرت بھی میسر ہوگئی۔ بتدریج مگر دریافت کرنا شروع ہو گیا کہ وطن عزیز میں اقتدار کے کھیل کے ضوابط 1950 کی دہائی ہی سے طے ہو چکے ہیں۔ ہماری ہر نوع کی اشرافیہ انہیں تبدیل کرنے کو ہرگز تیار نہیں۔ خود کو بلکہ ان کے مطابق ڈھالنے کی تگ ودو میں مصروف رہتی ہے۔ اس ضمن میں کلیدی کردار اگرچہ بدلتے رہتے ہیں۔ اپریل 2014ء سے نواز شریف "ووٹ کو عزت دو" کے سفر پر گامزن ہوئے تھے۔ منزل مگر نصیب نہ ہوئی۔ بالآخر 2019ء سے لندن میں پناہ گزین ہونے کو مجبور ہیں۔ ان دنوں ان کے سگے بھائی ہمارے ملک کے وزیر اعظم ہیں۔ آئینی اعتبار سے یہ منصب اسلامی جمہوریہ کہلاتے پاکستان کا طاقت ور ترین منصب سمجھا جاتا ہے۔ اس عہدے کی "اصل اوقات" مگر جاننا ہو تو محض یاد رکھیں کہ شہباز شریف صاحب کے مذکورہ منصب پر فائز ہونے کے باوجود ان کے بڑے بھائی اگر وطن لوٹیں تو انہیں سیدھا جیل جانا ہوگا۔ کسی عوامی عہدے کے انتخاب کے لئے بھی وہ فی الحال "تاحیات نااہل" ہی رہیں گے۔
نواز شریف صاحب کی طرح عمران خان نے بھی اقتدار سے محروم کئے جانے کے بعد 1950 کی دہائی سے قائم ہوئے ریاستی بندوبست کو جارحانہ انداز میں للکارنا شروع کر دیا۔ مجھے کئی بہت ہی پڑھے لکھے دوست پرخلوص انداز میں سمجھاتے رہے کہ نواز شریف صاحب کے برعکس عمران خان صاحب اپنے مقصد کے حصول میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اپنے تجزیے کی بنیاد انہوں نے Youth Bulge کو بنایا۔ سادہ لفظوں میں یہ 18 سے 35 سال کی درمیانی عمر والوں کی توانائی کی علامت ہے۔ اس عمر والے نوجوانوں کی بے پناہ تعداد عمران خان صاحب کی دیوانی ہے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا بھی ہے جو "نظام کہنہ" کو پاش پاش کرنے کی قوت سے مالا مال بتایا جاتا ہے۔ عمران خان صاحب اور ان کی جماعت اس میڈیا کو اپنے پیغام کے فروغ کے لئے استعمال کرنے کے ہر ہنر سے بخوبی آگاہ ہے۔ اپنا "گڑ" پرنٹ میڈیا میں خرچ کر دینے کے بعد اگرچہ میں ذاتی طور پر "بدلتی دنیا" دیکھنے کے قابل نہیں رہا۔ سانپ سے ڈسے فرد کی طرح رسی سے بھی خوف کھاتا ہوں۔ عالمی امور پر نگاہ رکھنے کی علت سے مگر آزاد نہیں ہو پایا۔ "یوتھ بلج" اور سوشل میڈیا کی طاقت کا ذکر ہو تو برما، تھائی لینڈ اور مصر جیسے ملک یاد آجاتے ہیں۔ وسوسوں بھرا دل لہٰذا عاجزی سے مصر رہا کہ روایتی اور سوشل میڈیا پر نظر آتے جلال کے باوجود عمران خان صاحب بھی بالآخر ہمارے دیگر کئی سیاستدانوں کی طرح "عطار کے اسی لڑکے" سے "تعاون" کے طلب گار ہوں گے جو ہمارے سیاستدانوں کو 1950 کی دہائی سے بہلائے رکھتا ہے۔
میرا دل ناامید لہٰذا اس "خبر" کو فوراً درست تصور کرنے کو مجبور ہوا جس کے ذریعے "اندر کی بات" ڈھونڈ لینے والی "چڑیا" کے وسیلے سے ہمارا ذہن تیار کرنے والے سینئر ترین صحافی جناب نجم سیٹھی صاحب نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ تحریک انصاف اور "ان" کے مابین "درمیانی راہ" نکالنے کے لئے روابط شروع ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد ہمارے کئی جستجو کی تڑپ سے ہمہ وقت بے قرار صحافیوں کے ایک گروہ نے عمران خان صاحب کی ہماری ریاست کے طاقت ور ترین ادارے کے سربراہ سے "ملاقات" کی تفصیلات بھی بیان کرنا شروع کر دیں۔ اس گروہ میں میرے چند عزیز ترین ساتھی بھی شامل ہیں۔ ٹی وی پر ریٹنگز لیتے ہیں۔ ان کے یوٹیوب چینل بھی عوام میں بہت مقبول ہیں۔ ان کی دی "خبر" غلط اور بے بنیاد ہوتی تو اس کی "تردید" کے لئے ایوان صدر سے "فقط ایک "مختصر بیان" ہی کافی تھا۔
متوقع تردید جاری کرنے کے بجائے ہمارے صدر بلکہ عوام میں مقبول ایک اور اینکر جناب کامران خان کے پروگرام میں تشریف لائے۔ "قوم کے وسیع تر مفاد میں" عارف علوی صاحب مذکورہ انٹرویو کے دوران کردار ادا کرنے کو بھی آمادہ سنائی دئے۔ اپنے (جاری ہے)

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: ڈاکٹر خرم شہزاد۔ سب ایڈیٹر نجم بلوچ فون نمبر 081-2470990 فیکس 081-2470991 بیورو چیف گوادر: عبدالغفور بلوچ، پتہ: ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر: 0332-2364234۔ میاں جزاک اللہ رزیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس نمبر 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد۔ موبائل 0300-9847010۔ فون نمبر 051-8311430 فیکس نمبر 051-8311450۔ ای میل isb33@yahoo.com

**شال بقیہ 1**

علم، تحقیق اور تجربوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ملک کے سب سے پسماندہ صوبہ بلوچستان میں تعلیمی شعبے میں تعاون کرنے پر ترکیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حالات کے پیش نظر برادر ملک ترکیہ کو اپنے تعاون میں توسیع کرنے اور خاص طور پر ہونہار اور ضرورت مند طلباء اور طالبات کو اسکالرشپ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے اس موقع پر تجویز پیش کی کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترکیہ ٹیکنالوجی سینٹر قائم کیا جائے جس سے صوبے میں تجارت اور صنعت سے وابستہ افراد استفادہ کر سکیں تاکہ دونوں برادر ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ حاصل ہو۔ ترکیہ کے سفیر محمد پاچاجی نے کوئٹہ میں تعلیم شعبے کی پائیدار ترقی اور خاص طور پر دوطرفہ تعاون کے فروغ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ ترکیہ کی طرف سے موجود تعلیمی تعاون کو توسیع دینے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا۔ دونوں رہنماؤں نے عوامی سطح پر روابط و تعلقات بڑھانے پر اتفاق کیا۔

**شال بقیہ 2**

رانا ثنا اللہ سردار ایاز صادق کے ہمراہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے لاپتہ افراد کے اہل خانہ سے ملاقات کرنے ایم کیو ایم کے مرکز بہادر آباد پہنچے۔ وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ نے ایم کیو ایم رہنماؤں سے ملاقات کی جس میں وفاقی وزرا امین الحق، فیصل سبزواری، سابق میئر وسیم اختر، ڈپٹی کنوینر کامران ٹیسوری و دیگر موجود تھے۔ ایم کیو ایم رہنماؤں نے لاپتہ افراد کے اہل خانہ سے ملاقات کرادی، جنہوں نے اپنے پیاروں سے متعلق آگاہ کیا۔ ملاقات کے دوران ایم کیو ایم کے لاپتہ کارکنان کی لاشیں ملنے کے واقعات پر گفتگو ہوئی، اہل خانہ نے کہا کہ ہمارے فیملی ممبرز کئی کئی سال سے لاپتا ہیں، آپ کیا کر رہے ہیں؟۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پوری کوشش ہوگی کہ لاپتا افراد کی واپسی اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں، مسنگ پرسنز کا مسئلہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایم کیو ایم کو یقین دلایا ہے کہ ہم لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے کوئی کسر اٹھا باقی نہیں رکھیں گے، اس معاملے سے پاکستان کی پوری دنیا میں بدنامی ہوتی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ لاپتہ افراد کی تلاش میں جو ہوسکا پوری کوشش کرینگے کیوں کہ ایم کیو ایم کارکنوں کی بازیابی ریاست کے ذمے ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے لاپتہ کارکنوں کے پیاروں سے کہا کہ اللہ کے دیر ہے اندھیر نہیں، مظلوم کی آہ براہ راست اللہ کے پہنچتی ہے، کوئی کتنا بھی بڑا ظالم ہو اس کا ظلم ختم ہو کر رہتا ہے۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ میں مشکور ہوں وزیر اعظم شہباز شریف کا جن کی ہدایت پر وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر قانون سازی کے لیے تیار ہیں، ہم بس اتنا چاہتے کہ پیارے اپنے گھر آجائیں، جب جرم ثابت نہیں کر پاتے تو لاپتہ کر دیے جاتے ہیں، ہم اپیل کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارے احتجاج اور اعتراض کو دہشت گردی کہنا بند کیا جائے، ہمیں سزا اتنی دی جائے جتنے ہم قصوروار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں افراد کے لاپتہ ہونے کا معاملہ بند ہونا چاہیے، ہمارے احتجاج کو دہشت گردی کہنے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جنہوں نے لاپتہ کیا ان کو سزا نہیں دلوانا چاہتے، بس ہم اپنے پیاروں کو واپس دیکھنا چاہتے ہیں۔ خالد مقبول صدیقی نے رانا ثنا اللہ کو لاپتہ افراد کی فہرست پیش کردی۔ خالد مقبول نے کہا کہ یہ ہمارے لاپتہ کارکن ہیں، جن کا کئی عرصے سے کوئی پتہ نہیں ہے، ہم نے جو معاہدہ کیا، اس میں پہلا مطالبہ لاپتہ افراد کی بازیابی تھا۔ وفاقی وزیر فیصل سبزواری نے چند اہم واقعات بھی رانا ثنا اللہ کے سامنے رکھے۔ اس موقع پر وسیم اختر نے کہا کہ حکومت کب ہمارے مطالبات پورے کرے گی، کب کارکنان واپس آئیں گے۔

**شال بقیہ 3**

اور یورپی یونین کے درمیان تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیان کے مطابق آرمی چیف نے یورپین یونین سفیر کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی، دونوں جانب سے مشترکہ مفادات کی بنیاد پر دوطرفہ روابط میں مزید وسعت کی امید کا اظہار کیا گیا۔ جنرل قمر جاوید باجوہ نے یورپین یونین کی حمایت کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ عالمی شراکت داروں کی مدد سیلاب متاثرین کی بچاؤ اور بحالی میں اہم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ مفادات کی بنیاد پر باہمی فائدہ مند کثیر جہتی تعلقات میں وسعت کیلئے پرامید ہیں۔

**شال بقیہ 4**

کیلئے کچھ ہی گھنٹے قبل نیو یارک پہنچا ہوں، یہ سیلاب کی وجہ سے ایک غم اور درد کے انسانی المیے کی کہانی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور دو طرفہ ملاقاتوں میں پاکستان کا مقدمہ پیش کروں گا، پاکستان کو دنیا کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

**شال بقیہ 5**

میں کردار کا اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کرام اور ڈاکٹرز زندگی کے انتہائی مقدس اور قابل قدر پیشے ہیں کیونکہ ڈاکٹرز قوم کے لئے مسیحا کا کردار ادا کرتے ہیں جبکہ اساتذہ اکرام کو قوم کی کردار سازی میں کلیدی حیثیت حاصل ہے اسی لئے قرآن میں پہلا حکم اقراء نازل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام، بالخصوص ابتدائی ایجوکیشن کے معلمین کا کسی بھی قوم کی تعلیم وتربیت میں انتہا اہم کردار ہوتا ہے کیونکہ انسان کی پرورش کے ابتدائی ایام میں جو سوچ اور تعلیمات اس کو اساتذہ کرام عطا کرتے ہیں وہی عناصر آگے بڑھ کر اس کی شخصیت سازی میں کارفرما ہوتے ہیں۔

**شال بقیہ 6**

موسمیاتی زونز، بدھ مت کے آثار قدیمہ، پہاڑ، ساحل، دریا، وسیع صحرا اور پنجاب اور سندھ کی زرخیز زمینیں ہیں جو سیاحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع فراہم کرتی ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ دونوں ممالک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے ہیں اور ٹیکنالوجی، تربیت اور ہنر کی منتقلی اور اشیاء اور خدمات کے تبادلے میں ایک دوسرے کے ساتھ روابط سے دونوں ممالک کے ایس ایم ای سیکٹرز کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ کمبوڈیا میں پہلے سے تیار شدہ اور کم لاگت کے مکانات کا بھرپور تجربہ ہے، جنہیں محدود مدت میں تعمیر کیا جاسکتا ہے۔

**شال بقیہ 7**

علماء اسلام کا حکومت میں وزارتیں لینا کوئی انہونی بات نہیں لیکن بیس روز اگر انتظار کرتے سیلاب کے صورتحال کچھ بہتر ہوتی تو اسکے بعد شمولیت کرتے تو بہتر ہوتا، ایک سوال کے جواب میں اصغر اچکزئی کا کہنا تھا کہ نصیرآباد میں 27 لاکھ لوگوں کے زندگی کو خطرہ ہے لیکن یہاں حکومتی رسہ کشی جاری ہے، جمعیت علماء اسلام کے شمولیت کے بعد اب این پی اور پی ٹی آئی حکومت میں رہے گی یا نہیں اس کا جواب وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ ہی بہتر دے سکتا ہے، ایک سوال کے جواب میں اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ مجھے نہیں لگتا کہ اگلے پی ایس ڈی پی میں

حکومت بگٹو ٹرپ کرائی کیونکہ تمبر اکتوبر انتخابات ہونگے۔

**شال بقیہ 8**

ہے، پی ٹی آئی، پی ایم ایل این اور پیپلز پارٹی کی حکومتوں نے علاقے کی عوام سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے، جی بی پچاس ہزار میگا واٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے مگر عوام لوڈ شیڈنگ کے عذاب کو بھگت رہے ہیں، حکمرانوں کو کہتا ہوں کہ عوام کو ان کے ناکردہ گناہوں کی سزا نہ دیں، مسائل حل کرنے میں سنجیدگی دکھائیں اور وعدے پورے کریں۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے گلگت میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر ڈاکٹر خالد محمود، مرکزی سیکرٹری اطلاعات جماعت اسلامی پاکستان قیصر شریف، جنرل سیکرٹری آزاد کشمیر تنویر انور اور امیر گلگت بلتستان عبدالسمیع ان کے ہمراہ تھے۔ سیلابی صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے امیر جماعت پیر سے گلگت بلتستان کے تین روزہ دورہ پر ہیں۔ اپنے دورے کے پہلے روز انھوں نے شیر قلعہ، گلاپور، بوبر کا دورہ، متاثرین سے ملاقاتیں، شہداء کے وارثین سے اظہار تعزیت اور دفتر الخدمت فاؤنڈیشن گلگت میں سیلاب صورت حال اور امدادی سرگرمیوں سے متعلق بریفنگ لی۔ امیر جماعت نے کہا کہ سیلابی علاقوں کے دورہ کے دوران مقامی لوگوں نے انھیں حکومتی رویوں کے بارے میں شکایات کیں۔ بین الاقوامی اداروں نے امدادی سرگرمیوں سے متعلق وفاقی وصوبائی حکومتوں کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں جولائی سے بارشیں ہونا شروع ہوگئیں تھیں، مگر اندازہ لگائیں کہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ادارے نے اگست کے وسط میں خیموں کی خریداری کے لیے ٹینڈر جاری کیے۔ انھوں نے کہا کہ سیلابی علاقوں میں اب بھی لوگوں کو خیموں اور خوراک کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ حکومت کی متاثرین کے لیے امداد ایک قطرے کے برابر بھی نہیں ہے۔

**شال بقیہ 9**

سے یہ معاملہ ہائی لائیٹ ضرور ہوا ہے لیکن یہ معاملہ آج کا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح بہت سے قوانین چوری چھپے بڑی خاموشی کے ساتھ اور ایسے وقت میں جب کورم بھی پورا نہ ہو، جب چھٹی کا دن یا جمعہ کا دن ہو، نجی ممبر کے ذریعے سے یہ بل پیش کر لیے جاتے ہیں، اور پھر ان بل کو پاس کر لیا جاتا ہے، یہ قابل مذمت چیز ہے، جو کچھ سامنے آرہا ہے، وہ قرآن اور سنت سے بغاوت ہے، یہ صرف مخالفت نہیں ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ اس پر جمعیت علمائے اسلام (ف) ایک مستقل ترمیم تیار کر رہی ہے، اس کی جامع شکل ایوان میں پیش کی جائے گی، جو باقاعدہ ترمیم کی حیثیت ہوگی، جو ترامیم ہمارے دوستوں نے پیش کی ہیں، ہم نے اور ہمارے ماہرین نے اس کا مطالعہ کیا ہے، وہ ناکافی ہے۔

**شال بقیہ 10**

ریکی کی گاڑی کو تونکڈی کے قریب حادثہ پیش آیا ایم پی اے حاجی زاہد علی ریکی انکے ڈرائیور اور محافظ نور احمد، شیر زمان، ثنا اللہ، زخمی ہوگئے فوری طور پر تونکڈی ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد دالبندین ریفر کردیا دالبندین سے مزید علاج کے لیئے بزریعہ طیارہ کراچی روانہ کردیا گیا خاندانی ذرائع کے مطابق زخمیوں کی حالت بہتر ہے ایم پی اے زاہد علی ریکی کو چوٹیں آئی ہے حالت خطرے سے باہر ہے ایم پی اے حاجی زاہد علی ریکی رخشان ڈویژن کے اہم قبائلی شخصیت کے ساتھ ساتھ جے یو آئی کا رہنما بھی ہے پارٹی کارکنان اور انکے چاہنے والوں سے خصوصی دعاؤں کی درخواست کی ہے۔

**شال بقیہ 11**

جان مینگل کو مخلوط حکومت میں شمولیت کی پیشکش کی جس پر سردار اختر مینگل نے پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس گناہ میں شامل نہیں ہونگے۔

**شال بقیہ 12**

کالکٹر کی ہدایت پر لیویز ڈویژن فورس کے انچارج بہار خان مندوخیل لیویز فورس کے ہمراہ کاروائی کرتے ہوئے اشتہاری ملزم نزر نامی شخص کو گرفتار کر کے لیویز فورس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

**شال بقیہ 13**

والے حادثے میں رکن صوبائی اسمبلی کے زخمی ہونے پر تشویش کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے رکن صوبائی اسمبلی کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مستقبل میں ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رکھے۔

**شال بقیہ 14**

گئے جن میں 6901 مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔ محکمہ صحت کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے سیلاب اور بارشوں متاثرہ علاقوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے 34 اضلاع میں سے 16 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 6901 مریضوں کا معائنہ کیا گیا جس میں اسہال سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 1728، سانس کے 1941، جلد کے 1949، ہیضہ سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 116، ملیریا کے انفیکشن سے متاثر ہونے والے مریضوں کی تعداد 776، آنکھوں کے انفیکشن سے متاثرہ 311 مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ابتک صوبے میں 2043 میڈیکل کیمپ لگائے گئے جن میں 493523 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

**شال بقیہ 15**

کردیا گیا جنگل کو حکومت وفد نے مذاکرات کا اعلامیہ جاری کردیا گیا دھرنے کمیٹی کے نمائندگی نیشنل ڈیموکریٹک کے صوبائی صدر احمد جان خان ہوا ہی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ولی داد میانی، اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے حافظ احسان الحق، پشتونخوا میپ کے نصرت اللہ، تحریک انصاف کے عبدالحکیم، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے حافظ عطاء محمد بھی موجود تھے، احمد جان نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 13 اور 14 اگست کو ضلع ہرنائی کے خوست میں ہونیوالی فورسز کی فائرنگ سے نوجوان سیاسی کارکن خالقداد بابز کو شہید و دیگر کو زخمی کرنے کے واقع کیخلاف ومطالبات کے حل کیلئے 38 روز سے جاری احتجاجی تحریک کے دھرنا کمیٹی اور حکومتی وفد جس کی قیادت مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور پی این ڈی کے وزیر نور محمد دمڑ دسول انتظامیہ کے ساتھ خوست میں مذاکرات ہوئے۔

**شال بقیہ 16**

سے انسداد پولیو مہم پانچ روزہ اضلاع کے علاوہ ضلع ژوب کے 8 یونین کونسلوں میں بھی چلائی جائے گی، مہم کے دوران ان اضلاع میں 9 لاکھ بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلائے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، خصوصی مہم 7 روز تک جاری رہے گی۔ حکام کے مطابق بلوچستان میں گزشتہ 17 ماہ سے انوائرمنٹل سیمپل میں پولیو وائرس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے تاہم یہاں خصوصی مہم چلانے کا فیصلہ ملک کے مختلف حصوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کے پیش نظر کیا گیا۔

**شال بقیہ 17**

فرح عظیم شاہ کو حکومت بلوچستان کی ترجمان کی ذمہ داری سونپ دی لیکن غریب وپسماندہ بلوچستان کی ترجمان حکومت کو لاکھوں روپے میں پڑ گئی، دستاویزات کے مطابق ترجمان نے جو ڈھائی سے تین ماہ کا عرصہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں گزارا ہے تو فائیو اسٹار ہوٹل میں رہائش اختیار کی

مذکورہ ہوٹل کے سویٹ روم کی ایک دن کی رہائش کا کرایہ 16 ہزار روپے پلس ٹیکس لیا جاتا ہے جبکہ ہوٹل میں ایک یا 2 کپ کافی پینے کا 5 ہزار 750 روپے اور صبح کا فی کس ناشتہ 1035 روپے پلس ٹیکس لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ترجمان کی اسلام آباد میں بھی رہائش پر بلوچستان ہاؤس یا فائیو سٹار ہوٹل کے تمام اخراجات جیسے بلوچستان میں ادا ہوتے ہیں ویسے ہی اسلام آباد میں بھی ادا کئے جاتے ہیں، ترجمان حکومت کو جو مراعات ملتی ہے ان میں ایک گاڑی، لامحدود پیٹرول، میڈیکل اور کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ایئر ٹکٹس، ٹی اے/ ڈی اے، روزانہ 10 ہزار روپے الاؤنس کے علاوہ اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور میں جہاں رہائش ہوں اس کی ادائیگی حکومت بلوچستان کے ذمے ہوگی۔

**شال بقیہ 18**

موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز پر بھی گفتگو کی گئی۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ سیلاب سے ہزاروں اسکول تباہ ہو گئے جس سے لاکھوں بچوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ بلاول بھٹو زرداری اور ملالہ یوسف زئی کی ملاقات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ہوئی۔

**شال بقیہ 19**

گئے تھے۔ جس کا نوٹس لیتے ہوئے صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے بلوچستان فلور ملز ایسوی ایشن کو مذاکرات کی دعوت دی اور فلور ملز مالکان کے تحفظات کو دور کرتے ہوئے سیکریٹری محکمہ خوراک اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کو ہدایت جاری کی کہ بلوچستان کے فلور ملز کو فوری طور پر سرکاری گوداموں سے گورنمنٹ فکسڈ ریٹ پر سرکاری گندم جاری کیا جائے اور موجودہ آٹے کے بحران کو مدنظر رکھتے ہوئے 20 کلو کے آٹے کا تھیلہ سرکاری ریٹ 1399 روپے میں فروخت کیا جائے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سرکاری/ سستا آٹے کے سیل پوائنٹ/ اسٹال لگائے جائیں ۔ بلوچستان فلور ملز ایسوی ایشن کے عہدیداران نے صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یقین دلایا کہ بلوچستان کے تمام فلور ملز مورخہ 21 ستمبر بروز بدھ سے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سرکاری/ سستا آٹے کے سیل پوائنٹ لگائیں گے تاکہ عوام کو سستا آٹا ان کی دہلیز پر مل سکے۔

**شال بقیہ 20**

ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق ملک کورونا مریضوں کے حوالے سے مرتب کی گئی فہرست میں 53 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کیسز کی شرح 0 اعشاریہ 52 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ پاکستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کیسز کی شرح 0 اعشاریہ 52 فیصد ریکارڈ ہوئی ہے، پاکستان میں مزید 42 افراد میں کورونا وائرس کی تصدیق ہوئی ہے، کورونا وائرس کے زیر علاج مریضوں میں سے 73 کی حالت تشویش ناک ہے، پاکستان بھر میں اب تک 30 ہزار 607 کورونا وائرس کے مریض انتقال کر چکے ہیں۔ کورونا وائرس کے کل مریضوں کی تعداد 15 لاکھ 71 ہزار 936 ہو چکی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک میں کورونا وائرس کے مزید 8 ہزار 30 ٹیسٹ کیے گئے، جبکہ اب تک کل 3 کروڑ 4 لاکھ 5 ہزار 872 کورونا ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔

**شال بقیہ 21**

متاثرین چل بسے ۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ دونوں بیماریاں اب تک امدادی کیمپوں اور سیلاب زدہ علاقوں میں ناگفتہ بہ حالت میں رہنے والے بے گھر افراد میں اموات کی بڑی وجہ ثابت ہوئی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ میہڑ شہر کے قریب سیتا گاں میں گیسٹرو اور ملیریا سے مرنے والے دو سیلاب متاثرین کی شناخت اکبر سولنگی اور امتیاز قمبرانی کے نام سے ہوئی۔ شفیع محمد کالونی میں آئی ڈی پیز کے لیے بنائے گئے ٹینٹ سٹی میں تین سالہ مصری کھوسو اور 10 سالہ رحیم جانڈیو میہڑ تان میں بائی پاس کے قریب کیمپ میں دم توڑ گیا۔ ایک مقامی ذوالفقار شاہ رخ خان اور ایک تاجر عطا محمد جانڈیو میہڑ کے گیسٹرو اور ملیریا سے جاں بحق ہو گئے اور واہی پاندھی قصبے کے نواحی گاؤں بخار جمالی میں دو خواتین امانت جمالی اور بدھی جمالی ملیریا سے چل بسیں۔

**شال بقیہ 22**

کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کے بعد صوبے میں یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 300 ہوگئی۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید ایک شخص کے جاں بحق ہونے کی تصدیق متعلقہ ڈپٹی کمشنر نے کی۔ جاں بحق شخص کا تعلق ژوب سے ہے ۔ بلوچستان میں یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 300 ہوگئی، جاں بحق ہونے والوں میں 137 مرد، 73 خواتین اور 90 بچے شامل ہیں۔

**شال بقیہ 23**

نے پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سے ملاقات کی جس میں پاک۔ کمبوڈیا کے دوطرفہ تعلقات سمیت باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ تجارت کو مزید فروغ دینے اور سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا ۔ جاری اعلامیہ کے مطابق چیئرمین سینیٹ نے وفد کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ امید ہے اس دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ صادق سنجرانی نے کہا کہ پاکستان اور کمبوڈیا کے درمیان تجارتی حجم 30 ملین ڈالر ہے تاہم دونوں ممالک کی استعداد کار کو دیکھتے ہوئے اس کو مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔ صادق سنجرانی نے کہا کہ ورلڈ برینڈ گروپ مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے بہترین مواقع فراہم کرتی ہے جس سے پاکستانی سرمایہ کاروں کو بھی فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایم ای اور ایف ڈی آئی کے درمیان فرق ختم کرنے کے حوالے سے آپ کا ایس ایم ای کلسٹرنگ کا وژن انقلابی ہے۔

**شال بقیہ 24**

موجود ہے اور ہم ایک دوسرے سے رابطہ میں ہیں مذاکرات کے مثبت نتائج برآمد ہونگے۔

**شال بقیہ 25**

دہشت گردی کے مقدمات پر جوڈیشل کمیشن بنائیں، اسلامی نظریاتی کونسل یا شریعت کورٹ مجھے اور عمران خان دونوں کو بلالے، ہر فورم پر اپنا کیس ثابت کروں گا، لاڈلے کو آج بھی ہیرو کے طور پر پیش کیا جارہا ہے، اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو آپ پندرہ اکتوبر سے پہلے ہماری زبانیں بھی کھلتی دیکھیں گے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میاں جاوید لطیف نے کہا کہ پاکستان کے اندر ان دنوں عجیب کھیل کھیلا جا رہا ہے، پلاننگ سے فساد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ہر ادارے پر حملے کی کوشش کی جارہی ہے اور مذہب کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کہتے ہیں اداروں میں میر جعفر اور میر صادق ہیں، وہ پاکستان کو سری لنکا بنانے کے لیے آئی ایم ایف کو خط لکھتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان تمام حدیں پھلانگ چکا ہے، عمران کے خلاف ایف آئی آر ہوتی

ہے لیکن دہشت گردی کی دفعات عدالت ختم کر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی سفیر رات کے اندھیرے میں عمران سے ملتے ہیں اور عمران اداروں کے خلاف سخت موقف کے سامنے آجاتے ہیں۔

**شال بقیہ 26**

حکومت فوری طور پر سینئر ڈاکٹروں کی تعیناتی اور کنٹریکٹ ڈاکٹروں کی بھرتی کو یقینی بنائے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر بہار شاہ نے کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی ڈاکٹروں کو کنٹریکٹ پر بھرتی کرنے کی سمری بار بار مسترد کر رہے ہیں۔

**شال بقیہ 27**

دست کاروائی کرتے ہوئے بیلا شہر میں واقع موچکو قبرستان واگزار کروادیا اور قبضہ مافیا کی لگائی گئی باڑ ہٹا کر قبضہ ختم کردیا۔

**شال بقیہ 28**

کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی کو کابینہ سے کسی بھی وقت بے دخل کیا جا سکتا ہے البتہ صوبائی حکومت اس معاملے پر مکمل خاموش ہے۔ وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے جمعیت علمائے اسلام (ف) کو یہ پیشکش چند روز قبل کی گئی کیونکہ گزشتہ کچھ عرصے سے ان کی پارٹی کے اراکین ہی خراب گورننس کی وجہ سے انہیں تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام (ف) کے صوبائی سربراہ مولانا عبدالواسع کے درمیان اب تک باضابطہ مذاکرات کے کئی دور ہو چکے ہیں۔ مولانا عبدالواسع نے اپنی جماعت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے بھی رابطہ کیا تاکہ انہیں مذاکرات کے حوالے سے اعتماد میں لیا جاسکے۔ بعد ازاں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے وفد نے اسلام آباد میں عبدالقدوس بزنجو سے ملاقات کی اور انہیں صوبائی حکومت میں شمولیت کے حوالے سے پارٹی کی شرائط سے آگاہ کیا جن میں من پسند وزارتیں اور محکمے شامل ہیں تاہم دونوں جماعتوں کے درمیان ایک اور ملاقات کا بھی امکان ہے۔ وزیر اعلیٰ کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ مذاکرات ابھی جاری ہیں، مثبت نتائج کے لیے مزید مذاکرات کے امکان کو مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ بلوچستان اسمبلی میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے پارلیمانی لیڈر ملک سکندر خان نے بتایا کہ مذاکرات ابھی جاری ہیں، ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوسکا ہے۔

**شال بقیہ 29**

کی لپیٹ میں ہے سیلاب کے بعد محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے صرف چند گھنٹوں کا ایک روزہ میڈیکل کیمپ لگا کر اپنے آپ کو بری الذمہ قرار نہیں دے سکتے ایک دن اور چند گھنٹوں کے میڈیکل کیمپ سے یہ سیلاب زدگان کے امراض ختم نہیں ہونگے اس وقت بھاگ شہر کے سرکاری ہسپتال میں ادویات نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ پورا تحصیل بھاگ اس وقت سیلاب سے تباہ ہوچکا ہے اور ہر طرف وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں لیکن تحصیل بھاگ کا اکلوتا سول ہسپتال جس میں صرف ایک ڈاکٹر کام کر رہا ہے اس کے علاوہ ضلع بولان کچھی کو آفت زدہ بھی قرار دیا جا چکا ہے جب کہ پورے ضلع کچھی میں سب سے زیادہ متاثر تحصیل بھاگ ہوا ہے جس میں سینکڑوں گاں، دیہات صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں۔

**شال بقیہ 30**

لئے نہ باہر سے امداد آئی اور نہ اندر سے پیشرفت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان تو بہانہ تھا اصل میں پی ڈی ایم والوں کا مقصد اپنے کیسز ختم کرانا تھا۔ آقاؤں نے غلاموں سے کام لے کر انہیں نکال دینا ہے، آٹا بجلی اور پٹرول ان کی ضمانت ضبط اور سیاست ختم کردے گا، اس وقت حکومت نام کی کوئی چیز نہیں اور یہ میڈیا کا کھیل رہے ہیں۔

**شال بقیہ 31**

ہے۔ ایک انٹرویو میں فواد چوہدری نے کہا کہ ہم فوج سے اچھے تعلقات چاہتے ہیں، عمران خان کی ہر روز کے تقریر کا ایک پس منظر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے خرم دستگیر نے کہا تھا انہیں کہا گیا کہ عمران خان اپنی مرضی کا آرمی چیف لے آئیگا اور ہم سب جیلوں میں ہوں گے، اس وقت آئی ایس پی آر کو خرم دستگیر کو شٹ اپ کال دینی چاہیے تھی، بعد میں یہ کام جاوید لطیف اور مریم نواز نے کیا۔ فواد چوہدری نے کہا کہ اب خرم دستگیر نے کہا ہے کہ آرمی چیف کی تقرری نواز شریف نے کرنی ہے، پاکستان کا آفیشل سیکرٹ ایکٹ تو وزیراعظم کو اس بات سے منع کرتا ہے، عمران خان نے اس پس منظر میں یہ بات کی تھی۔

**شال بقیہ 32**

پر وائرل ہوئی اور صارفین نے مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی کٹھ پتلی انتظامیہ کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ذمہ دار افراد کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

**شال بقیہ 33**

بحالی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے بیان میں کہا گیا کہ وہ مختصر اور درمیانی مدت کیلئے سڑکوں اور آبپاشی کے انفرااسٹرکچر سمیت تباہ شدہ بنیادی انفرااسٹرکچر کی مرمت کیلئے جاری منصوبوں کا استعمال کرے گا اور غذائی تحفظ بڑھانے کیلئے زرعی شعبے کی ترقی اور مالی استحکام میں مدد فراہم کرے گا، خاص طور پر خواتین اور بچوں کی مدد کے لیے کاؤنٹر سائکلیکل سپورٹ فراہم کی جائے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم ایسے طویل مدتی منصوبوں کو ترجیح دیں گے جو سیلاب کے بعد تعمیر نو میں معاونت فراہم کریں گے اور قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے انفرااسٹرکچر کو مضبوط کریں گے۔

**شال بقیہ 34**

سے منسلک سائنسدانوں، محققین افسروں اور طلباء کے لئے منعقدہ ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اٹلی سے آئے ہوئے مارکو مارکیٹی، ڈاکٹر لوبیکا، زراعت تحقیقاتی ادارہ، یونیورسٹی آف بلوچستان کے سائنسدانوں، محققین، افسروں اور طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مارکو مارکیٹی نے ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب میں زیتون کی پودوں کو لگنے والی بیماریوں کی روک تھام، زیتون کی فصل کو درختوں سے اتارنے، ان درختوں کی شاخ تراشی، کیڑے مار ادویات کے اقسام اور استعمال اور زیتون سے تیل نکالنے کی جدید تکنیک اور طریقوں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ پاکستان اس وقت تین ارب ڈالر کا خوردنی تیل باہر سے درآمد کرتا ہے جس پر کثیر زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔

**شال بقیہ 35**

انہوں وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی اور ایچ ای سی پر مزید زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پہلے سے ناخواندگی پسماندگی اور احساس محرومی کا شکار ہیں یہاں مزید تعلیمی درسگاہوں کی ضرورت ہے تاکہ یہاں کے نوجوانوں کو علم وشعور کے زیور سے آراستہ کر کے ان کی احساس محرومی کو دور کیا جاسکے بلوچستان کے تعلیمی اداروں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسے سلوک کسی صورت برداشت نہیں کرینگے۔ ثنا بلوچ نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کئی عرصے سے انتظامی مشکلات کا شکار رہا مگر امید ہے کہ موجودہ جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر خاران کیمپس کی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرے گی اور اساتذہ و ملازمین کے جائز مطالبات کو حل کر کے انہیں ساتھ لیکر چلے گی رکن

صوبائی اسمبلی ثنا بلوچ نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے مسائل سے واقف ہوں اور کچھ بنیادی مسائل پر قابو پانے کے لیے مزید وقت درکار ہے۔ ہم سب مل کر ہی خاران سب کیمپس کو ترقی کی راہ پر دوبارہ گامزن کر سکتے ہیں۔

**شال بقیہ 36**

لیز تک پہنچانے کیلئے آفیسران و اہلکار اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں کیونکہ ہم سب عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسامیوں پر بھرتی کے پورے عمل کو شفاف بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے اور میرٹ کا کسی بھی صورت قتل نہیں ہونے دے گی اور نوجوانوں کا صوبائی حکومت پر اعتماد اسی طرح بحال رکھا جائے گا۔ انہوں نے 16 سے اوپر والے گریڈ کے آسامیوں کو پبلک سروس کمیشن کو فوری طور پر بھجوانے کی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام محکموں کے سیکرٹریز اور ملازمین کو دفتری اوقات کار کی پابندی کرنے کی سختی سے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین اور آفیسران کو مقررہ وقت پر پہنچنا اپنی عادت بنالیں، تمام ملازمین اور آفیسران وقت کی خاص خیال رکھیں کیونکہ ہم عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بیٹھے ہیں اور یہ وقت عوام کی امانت ہے اور اس میں بالکل خیانت کی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین اور آفیسران صبح نو بجے سے پانچ تک دفتروں میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور دفتری اوقات کار کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں سیاحت کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبے میں قدرتی حسین اور دلفریب مقامات کو سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنائیں گے جس سے نہ صرف صوبائی بلکہ ملکی معیشت پر کافی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنے متعلقہ محکموں کے سروس رولز بنائیں تاکہ دفتری امور بہتر انداز سے چل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سٹیزن پورٹل میں لوگوں کی جانب سے درج کئے گئے شکایات کو فوری طور پر حل کرائیں۔ اجلاس میں سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ سمیت تمام صوبائی سیکرٹریز جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔

**شال بقیہ 37**

میں چند سو لوگوں کو امداد دی گئی جو آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے بہر حال عوامی حلقوں نے امداد دینے والوں کی کارکردگی کو سراہاتے ہوئے دیگر سماجی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ لورالائی میں اب بھی سینکڑوں متاثرین حکومتی امداد کے منتظر ہیں قابل افسوس اور قابل مذمت بات تو یہ ہے کہ ابتک حکومت بلوچستان یا پی ڈی ایم اے کی جانب سے آفت زدہ عوام کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے اور فری میڈیکل کیمپ لگانے میں مکمل ناکام رہی ہے بارشوں کے بعد جو ہڑوں وغیرہ میں کھڑے پانی کی وجہ سے مچھروں کی افزائش نسل میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے اور مچھروں کے کاٹنے سے لورالائی کی عوام ملیریا سمیت مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو چکی ہے اور ملیریا کی وباء انتہائی تیزی سے پھیل رہی ہے فری میڈیکل کیمپ لگانا تو دور کی بات صوبائی حکومت اور محکمہ صحت ابتک مچھر سپرے نہیں کروا سکی ہے جو صوبائی حکومت اور محکمہ صحت پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے اگر فوری طور پر مچھر سپرے وغیرہ نہیں کیا گیا تو بیماریوں سے اموات کے بادل صاف دکھائی دے رہے جسکو کنٹرول کرنا صوبائی حکومت اور محکمہ صحت کے بس سے باہر ہو جائے گا۔

**شال بقیہ 38**

پرائے آئی جی ہیڈ کوارٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی ارسلہ سلیم بھی موجود تھیں۔ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں خواتین کی بھرتی کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے، افراد باہم معذوری کا کوٹہ مختص ہے جبکہ ٹرانس جینڈر کی بھرتی کے لئے پالیسی کا جائزہ لیا جارہا ہے خود ساختہ روایات کو ختم کر کے تمام طبقات کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیا جانا معاشرتی انصاف کا تقاضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت پیشہ خواتین کو کام کے مقامات پر محفوظ و سازگار ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات ناگزیر ہیں الحمدللہ سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں ملازمت پیشہ خواتین کے لئے پہلا ڈے کیئر سنٹر قائم کردیا گیا ہے اور ہماری کوشش ہوگی کہ اس کا دائرہ کار بتدریج پورے بلوچستان میں بڑھایا جائے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ صنفی مساوات کے لئے رویوں کی تبدیلی فراہمی انصاف کی جانب پہلا قدم ہے پولیس فورس کے افسران اور اہلکاروں کو جینڈر سے متعلق آگاہی کے لئے تربیتی پروگرام کا انعقاد ایک خوشگوار تبدیلی ثابت ہوگی۔

**شال بقیہ 39**

ملاقات ہوئی ہے تاہم ان سے حکومت کی تبدیلی بارے کوئی بات نہیں ہوئی یہ سوشل میڈیا کا حصہ ہے اگر تبدیلی ہوتی ہے تو پہلے صورتحال دیکھتے ہیں پھر ہم اپنا فیصلہ کرینگے، انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب اور بارشوں نے میرے حلقہ انتخاب میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہوئی ہے پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے کی سروے ہونگے تو صورتحال مزید واضح ہوجائے گا، دیکھتے ہیں کہ وفاق اور صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گی۔

**شال بقیہ 40**

تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین بھی سیلاب کی تباہ کاریوں کا فائدہ اٹھا کر اپنے تبادلے لسبیلہ کرانے کی کوششوں میں ہے لیکن انہیں لسبیلہ میں کسی بھی صورت میں تعینات نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع لسبیلہ کے صدر عبدالعزیز روجھو، چیئرمین عبدالواحد سومرہ، جنرل سیکریٹری شفیع محمد انگاریہ، آرگنائزر قاضی احسان الحق بلوچ، قلات ڈویژن کے رہنما حسین قلندرانی، غلام محمد گلفام دودا، محمد اسلم روجھو، حمید اللہ ڈگارزئی، یار محمد وفا، نور احمد روجھو، محمد طاہر سیاپاد، محمد اسماعیل بروہی، عبدالرشید موندرہ، محمد شریف وکیل، محمد عثمان رند، جاوید گل، شفیق احمد چنہ اور غلام رسول نے اپنے مشترکہ میں بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی واثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ چند ملازمین اپنا ٹرانسفر نصیر آباد سے لسبیلہ کراوتے ہیں، جو انتہائی تشویش ناک امر ہے۔

**شال بقیہ 41**

عوام کے ساتھ رہ کر عوامی نمائندے کا واضح ثبوت دیا قدرتی آفات کو کوئی ٹال نہیں سکتا لیکن انہوں نے گراؤنڈ پر کھڑے کر عمدہ ہینڈلنگ کی عوام کو کھوسہ ہاؤس میں بکرا ذبح کر کے کھانے کا بندوبست میڈیا پر ضلع صحبت پور کی آواز بنا اور تمام این جی اوز کو فورا ضلع میں بلانا ایمرجنسی حالات میں جگہ جگہ میڈیکل کیمپ لگانا گرڈ اسٹیشن صحبت پور کو بچانا۔

**شال بقیہ 42**

ہوئے کہا کہ بیس دن گزر جانے کے باوجود بارش کا پانی شہر سے نہیں نکالا گیا۔ ہماری کالونی میں چار سے پانچ فٹ پانی ابھی تک ٹھہرا ہوا ہے جو ہمارے گھروں کو شدید نقصان دے رہا ہے اور ہمیں

آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

**شال بقیہ 43**

ہو رہا ہے اسے پبلک کیا جائے اور علاقے کے منتخب ایم پی اے اور علاقے کی تمام سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم پی اے جاقی نے جس طرح سینڈک سے جڑے مسائل جی آئی ایس آرٹیکلز میں تعین و کرپشن کے مسائل ہائی لائیٹ کیے ہیں وہ حوصلہ افزا ہیں۔

**شال بقیہ 44**

اصل مقصد ہے کیونکہ انسان نے جن وانس اور ملائکہ کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اس لیے ہمیں اپنے اصلی مقصد دین کی خدمت کو فراموش نہیں کرنا چاہیے بلکہ عملی طور پر دین کو اپنے زندگی کا حصہ بنانا ہوگا تب جاکر ہم دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اسی پیغام کو خود میں شامل کرنے اور لوگوں تک پہنچانے کا نام تبلیغ ہے جس کے لیے یہ اجتماعات منعقد ہوتے رہتے ہیں ہمیں ایسی بابرکت سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے تبلیغ کرنے کی ضرورت ہے۔

**شال بقیہ 45**

ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے فنڈ سے جنگ آباد میں غیر معیاری اور ناقص ترقیاتی کام ہو رہا ہے جس کے خلاف ہمارے یونٹ عہدیداروں اور کارکنوں نے آواز بلند کی تو اپوزیشن لیڈر نے ٹھیکیدار کے خلاف مگر ہماری یونٹ صدر نجیب اللہ جنگ سمیت دیگر چھ کارکنوں کے خلاف جھوٹی اور من گھڑت ایف آئی آر درج کرائی جس پر ہمارے کارکنوں نے حفاظتی ضمانت کرائی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ترقی کی مخالف نہیں ہے لیکن کسی کو ہرگز یہ اجازت نہیں دے گی کہ وہ عوامی خزانے کو غیر معیاری اور ناقص ترقیاتی کاموں کے ذریعے ضائع کرے۔

**شال بقیہ 46**

یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ذاکر خان ترین نے کہا کہ پی ڈی ایم جماعتوں نے صرف اقتدار کے مزے لوٹنے اور اپنی کرپشن کے کیسز ختم کرنے کے لیے ایک منتخب عوامی حکومت کے خلاف سازش کی امپورٹڈ حکمرانوں کو عوام نے مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے جلسوں میں بڑی تعداد میں عوام کی شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام کی امیدیں تحریک انصاف اور عمران خان سے وابستہ ہیں کیونکہ عوام یہ جانتے ہیں کہ پاکستان تحریک انصاف ہی ملک کو درپیش معاشی، اقتصادی اور سیاسی مسائل سے نکال سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کی لالچ نے سب چوروں اور ڈاکوؤں کو پی ڈی ایم کے پلیٹ فارم پر اکٹھا کر دیا ہے حکمران تحریک انصاف اور عمران خان کی عوامی مقبولیت سے گھبراہٹ کا شکار ہیں اور اس موقع کی تلاش میں ہیں کہ کسی طرح عمران خان کو سیاسی عمل سے الگ کر سکیں لیکن ان کی یہ حسرت کبھی پوری نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ امپورٹڈ حکمرانوں نے عوام کو مہنگائی، بے روزگاری کے سوا کچھ نہیں دیا مہنگائی کے ہاتھوں عوام خودکشیاں کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔

**شال بقیہ 47**

۔ یہ بات انہوں نے منگل کو متحدہ قومی موومنٹ پاکستان اور کراچی وائس کی جانب سے کلی سملا آباد چلتن اور نواں کلی میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں راشن تقسیم کرنے کے موقع پر متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملک عمران کاکڑ نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور کراچی وائس کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ ہزاروں خاندانوں میں اشیاء خورونوش تقسیم کی گئی ہیں جس میں آٹا، گھی، چینی، دالیں، دودھ اور دیگر اشیاء خوردونوش شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پر جب بھی کوئی مصیبت آئی ہے تو متحدہ قومی موومنٹ پاکستان اور کراچی وائس نے ہمیشہ اپنے متاثرہ بھائیوں کی مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور کراچی وائس مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے بلوچستان کے متاثرہ بہن بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

**شال بقیہ 48**

اشیاء کی تیاری و فروخت پر سریاب روڈ میں 7، شاہ کشاہ روڈ اور سمنگلی میں ایک معروف ہوٹل سمیت 2، جنگ اسٹاپ (سیٹلائٹ ٹاؤن) میں 2 بیکنگ یونٹس، کو جرمانہ کیا گیا۔ اسی طرح دودھ میں ملاوٹ کرنے پر بی ایف اے کی ملک سیفٹی ٹیم کی جانب سے کلی فیروزآباد (سبزل روڈ) میں 3 ملک شاپس کے خلاف ایکشن لیا گیا جبکہ فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر علمدار روڈ میں 7 متفرق مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ جرمانہ کیے گئے مراکز کے مالکان کو بی ایف اے حکام کی جانب سے بارہا بی ایف اے سے لائسنس حاصل کرنے کی تنبیہ کی گئی تھی۔ واضح رہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2014 کے تحت اشیاء خورد ونوش کے کاروبار کیلئے فوڈ بزنس لائسنس کا حصول لازمی ہے جس کے بغیر خوردنی اشیاء کی تیاری وفروخت کی ہرگز اجازت نہیں۔

**شال بقیہ 49**

ڈاکٹر اسحاق بلوچ مرکزی ترجمان اسلم بلوچ ممبر مرکزی کمیٹی وضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد ہنگورکی صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طاہر خان ہزارہ کی سیاست ظلم و جبر واستحصال کے خلاف تھی۔ انہوں نے ہمیشہ مظلوم ومحکوم عوام کی زندگی کیلئے جدوجہد کی۔ طاہر خان ہزارہ بلوچ پشتون ہزارہ ہر طبقے کی توانا آواز تھے۔ طاہر خان سیاسی کارکن ورہنما تھے نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کی جماعت ہے اور نیشنل پارٹی ہر سیاسی کارکن کی وارث ہے۔

**شال بقیہ 50**

یہ بات انہوں نے بدھ کو اپنے جاری کردہ ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان خود بیرونی قوتوں کا ایجنٹ اور غلام ہے وہ ہمیں کس حیثیت میں ہمارے نوجوان نسل اور ہمیں آزادی کا سبق دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں لندن کے میئر کے الیکشن میں انہوں نے ایک پاکستانی اور مسلمان امیدوار کے بجائے ایک یہودی اپنے سابقہ بیوی کے بھائی اور گولڈ اسمتھ کے بیٹے کی دن رات مہم چلائی انہوں نے کہا کہ عمران خان کے اپنے کابینہ میں 15 کے قریب وزراء اور معاونین خصوصی غیر ملکی اور ایک صوبے کا گورنر بھی غیر ملکی مقرر کیا انہوں نے کہا کہ آزادی کی جنگ ہمارے اکابرین نے سو سال پہلے برصغیر میں آپکے آقاؤں کے ساتھ لڑی حقیقی آزادی کا درس ہم دینگے اور غلامی کا درس تم دیتے رہو انہوں نے کہا کہ عمران خان کے خلاف الیکشن کمیشن کا توشہ خانہ کا فیصلہ بھی ہو گیا ہے اور محفوظ فیصلہ بھی جلد سنا دیا جائیگا۔

**شال بقیہ 51**

پی کوہلو عبدالرزاق کا تبادلہ کر کے انہیں ایس پی سیکورٹی کوئٹہ اس کے علاوہ سینٹرل پولیس آفس میں تعیناتی کے منتظر اسرار احمد عمرانی کو ایس پی کوہلو جبکہ ایس پی ہرنائی محمد ہاشم کا تبادلہ کر کے انہیں ایس پی پشین اور ایس پی پشین عبدالحلیم اچکزئی کا تبادلہ کر کے انہیں ایس پی ہرنائی تاحکم ثانی تعینات کر دیا گیا۔

**شال بقیہ 52**

کیلئے گئے، 30 سے زائد مریضوں کا ٹیسٹ رپورٹ مثبت آیا، 200 سے زائد مریضوں کا ملیریا ٹیسٹ بھی مثبت آیا، اور 50 سے بھی زائد ایسے مریض تھے جن کے ملیریا و ٹائیفائیڈ دونوں ٹیسٹ

مثبت آئے، کیمپ میں آئے تمام مریضوں کو انجکشنز، ڈرپس اور مختلف امراض کیلئے مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں، جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر تولارام لاسی نے فری میڈیکل کیمپ میں موجود سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ ڈاکٹر شرجیل بلوچ اور میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے 11 ستمبر کو رورل ہیلتھ سینٹر لاکھڑا (RHC) میں بھی سیلاب زدگان کے لئے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں تقریباً 1100 سے زائد مریضوں کا علاج و معالجہ کیا گیا تھا اور انہیں مفت ادویات بھی فراہم کی گئی تھیں، رورل ہیلتھ سینٹر لاکھڑا میں لگائے گئے کیمپ میں 400 سے زائد مریضوں کا ملیریا ٹیسٹ مثبت آیا تھا اور آج یہاں سول ڈسپنسری بازہ سیٹھار جو کہ ایک چھوٹا سا دیہاتی علاقہ ہے یہاں بھی 250 سے زائد مریضوں کا ملیریا کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے، جو کہ صحت کے حوالے سے انتہائی خطرناک صورتحال ہے، انہوں نے کہا کہ کیمپس کے اندر اس وقت بھی ڈینگی اور CBC کی اشد ضرورت ہے اور ملیریا آگے جا کر مزید خطرناک صورتحال اختیار کر سکتا ہے خصوصاً بچوں میں ملیریا کی وباء بہت ہی زیادہ خطرناک ہے۔

**شال بقیہ 53**

پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ کامران خان خلجی نے کہا ہے کہ جیالوں نے ہمیشہ پارٹی کو فعال اور منظم بنانے کیلئے جدوجہد کی ہے اور ہر مشکل وقت میں پارٹی کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ہمیشہ پیپلز پارٹی کے ساتھ انتخابات میں زیادتیاں کی گئی اور الیکشن میں دھاندلیوں سے ہرایا جاتا رہا ہے لیکن اس بار ہمارے جیالے ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنادیں گے۔

**شال بقیہ 54**

پانچ فٹ پانی کھڑا ہوا ہے۔ چیف آفیسر کا فوری تبادلہ کر کے شہر سے بارش کا پانی فوری نکالا جائے۔ سید منصور شاہ، قربان جمالی، عرفان شاہ و دیگر کا احتجاجی مظاہرے سے خطاب۔ مظاہرین نے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ بیس دن گزر جانے کے باوجود چیف آفیسر اوستہ محمد نے شہر سے بارش کا پانی نہیں نکالا گیا۔

**شال بقیہ 55**

اسلم مری نے ماکوڑی میں سیلاب سے متاثر ہونے والے خاندانوں کے راشن و دیگر سامان ایک مخصوص شخص کے حوالے کر کے راشن و دیگر سامان سیاسی بنیں پر تقسیم کیے ہیں جس کی وجہ سے اصل متاثرین پی ڈی ایم اے اور حکومتی ریلیف و امداد سے محروم رہیں، ماکوڑی میں حالیہ بارشوں سے متاثرہ ہونے والے خاندانوں کا مزید کہنا تھا کہ راشن تقسیم کے دوران جب ہم تحصیلدار جلال مری اور مخصوص شخص کے پاس راشن لینے گئے تو انہوں نے ہمیں راشن دینے سے صاف انکار کردی کہا کہ آپ لوگوں نے جس کو ووٹ دیئے ہیں جا کر وہ لوگ آپ کو راشن دیں گے، مزید انہوں نے ہمیں دھمکیاں کی بھی دی کہ میں تحصیلدار ہوں میرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا، ماکوڑی میں بارشوں سے متاثر ہونے والے مکینوں نے کور کمانڈر بلوچستان، ایف سی کمانڈنٹ میوند ریجلنر، کمشنر سبی بالاچ عزیز ڈپٹی کمشنر کوہلو قربانی گسی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماکوڑی میں بارشوں سے متاثر ہونے والے خاندانوں کو فوری امدادی ریلیف فراہم کر کے مذکورہ آفیسر کیخلاف کارروائی کی جائے بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ وسیع کر دیں گے۔ واضح رہے کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ضلع کوہلو شدید متاثر ہوا ہے تاہم سیلاب سے متاثر ہونے والے ہزاروں خاندان حکومتی ریلیف و امداد کے منتظر ہیں جبکہ پی ڈی ایم اے اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ راشن و دیگر سامان مقامی انتظامیہ من پسند اور بااثر افراد کے درمیان تقسیم کر رہا ہے جس کی وجہ سے متاثرین کو شدید دکھ ہے۔

**شال بقیہ 56**

کے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ممتاز علی سے اپیل کی ہے ملیریا اسپرے جلد سے جلد شروع کیا جائے سوئی، پیرکوہ اور دیگر علاقوں میں ملیریا بخار وبائی شکل اختیار کر گیا جس میں اکثریت بچوں کی ہے شہریوں کے مطابق میونسپل کمیٹی کی جانب سے ملیریا کے مچھروں کو مارنے کے لیے ابھی سپرے نہیں کیا گیا ہے جس سے بیماری شدت اختیار کر گیا ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کی اپیل۔

**شال بقیہ 57**

ہے علمائے کرام کے تعاون سے بہتری کے لیے پرامید ہیں علمائے کرام کے احساسات کی قدر کرتے ہیں اور پنجگور میں جو میوزیکل شو الطاف آرٹس کونسل کی جانب سے منعقد کیا جانا تھا آپ علماء کے مطالبہ پر کینسل کر دیا گیا ہے حافظ محمد اعظم بلوچ مولانا علی احمد نے کہا کہ پنجگور کے مسائل پر علمائے کرام کو اعتماد میں لینا ضلعی انتظامیہ کا احسن اقدام ہے انہوں نے کہا کہ علمائے کرام الطاف ساجد آرٹس کی جانب سے جو پروگرام منعقد کیا جارہا ہے اس پر علمائے کرام کو اعتراض ہے اور اس پروگرام کے خلاف عوام سراپا احتجاج ہے کسی کو اسٹیج پر ناچ گانوں کی اجازت نہیں دے سکتے۔

**شال بقیہ 58**

کی نظر سے دیکھا اور ہمیشہ ان کی حوصلہ افزائی کی ہے وہ ایک ایماندار اور فرض شناس آفیسر ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ ثقافتی کھیل ملہ پہلوانوں کے مسائل کو بھی وہ بہترین میں انداز سے حل کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

**شال بقیہ 59**

کی تمام تر سیاسی قیادت کا ایک پیج پر ہونا نہ صرف ناگزیر ہے بلکہ بلوچستان کے حقیقی عوامی مفاد میں ہے۔

**شال بقیہ 60**

بات انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ نشے میں مبتلا سینکڑوں نوجوانوں کی زندگیاں داؤ پر لگ چکی ہیں۔ منشیات فروش قوم کیلئے دشمن کی طرح ہی نہایت خطرناک ہیں جو نوجوان نسل کو تباہ کرنے تلے ہیں اور ہزاروں خاندان تباہ بھی کر

چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات فروشوں کی وجہ سے نوجوان نسل نشے کی لت میں مبتلا ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھنے سے منشیات کے عادی افراد میں کمی ممکن ہے، مزید انہوں نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنا اور ان کے گرد گھیرا تنگ کرنے سے نوجوان نسل تباہی سے بچ سکے گی۔

**شال بقیہ 61**

کھوسہ نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں اور آپ کی اس جدوجہد کا پاکستان پیپلز پارٹی کے ساتھ وفاداری کا واضح ثبوت ہے سکینہ عبداللہ خان نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ مرکز کی تعاون سے لوگوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔

**شال بقیہ 62**

میں شدید مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے بلوچستان کے فیور اساتذہ بھی دیگر صوبوں کے اساتذہ کی طرح مساوی گریڈ اور پروموشن چاہتے ہیں ملک کے دیگر صوبوں کے ملازمین 35 × ڈی آرائے لے رہے ہیں جبکہ یہاں کے ملازمین 25 فیصد۔ اس بدقسمت صوبے کے اساتذہ خاص کر جونیئر کیڈر کے لیکچرز انتہائی مایوس اور بددل ہو چکے ہیں۔ حکومت اور بیوروکریسی کے ساتھ ساتھ اساتذہ کرام اپنی قیادت سے بھی انتہائی مایوس اور ناخوش ہیں۔

**شال بقیہ 63**

مون سون بارشوں میں شدید متاثر ہوا ہے دوسرے جانب محکمہ صحت ملیریا کنٹرول پروگرام اور میونسپل کمیٹی نظروں سے اوجھل ہیں نیوکلی وگردونواح میں مچھروں کی یلغار شہری رات بھر جاگ کر گزارنے پر مجبور ہیں شہری ملیریا و دیگر مہلک امراض میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں ڈاکٹروں کے مطابق ہر تیسرا شہری ملیریا میں میں مبتلا ہو گئے ہیں لیکن محکمہ صحت ملیریا کنٹرول پروگرام اور میونسپل کمیٹی نظروں سے اوجھل ہیں صرف مخصوص اور بااثر افراد کے گھروں کے سپرے میں مصروف ہیں۔

**شال بقیہ 64**

متعدد کو زخمی کیا۔ چھتیس روز سے زائد گزرنے کے باوجود تاحال احتجاج جاری رہنے کے باوجود حکومت دھرنا کمیٹی کے مطالبات تاحال تسلیم نہیں کیے جا رہے۔ پشتون وطن میں جان بوجھ کر حالات خراب کیا جا رہا ہے ایک بار پھر سوات وزیرستان باجوڑ اور دیگر پشتون علاقوں میں طالبان کو منظم کیا جا رہا ہے۔ ریاست نے ہمیشہ پشتونوں کا گلہ گھونٹا ہے۔

**شال بقیہ 65**

اواٹس کچھی میں اپکا کچھی کی جانب سے دیئے گئے جائے پارٹی میں اظہار خیال میں کیا اس موقع پر اپکا کچھی کے جنرل سیکرٹری بشیر احمد رانجھہ، جوائنٹ سیکرٹری اللہ بخش گولہ، خازن احمد خان رند، ترجمان اپکا کچھی عبدالغنی گولہ و دیگر موجود تھے اس موقع پر اپکا بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری عبداللہ صافی اپکا ضلع کوئٹہ کے صدر رحمت اللہ زہری غلام سرور و دیگر بھی انکے ہمراہ تھے صوبائی صدر داد محمد بلوچ نے کہا کہ ملازمین کے جائز حقوق کی جنگ میں اپکا بلوچستان نے ہمیشہ کلیدی کردار ادا کیا ہے اور اپکا کسی ملازم کے استحصال کو تمام ملازمین کے ساتھ ناانصافی کے مترادف سمجھتی ہے۔

**شال بقیہ 66**

گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہونے والی طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ضلع لسبیلہ بری طرح متاثر ہوا اور زمینداروں کی اربوں روپے کی فصلیں، مال مویشی پانی میں بہہ گئے لیکن آج تک صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے یا دیگر کسی بھی ادارے نے ہماری کوئی داد رسی نہیں کی ہے جس کی وجہ سے زمیندار نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فصلیں اور باغات تباہ ہونے سے زمیندار اربوں روپے کے مقروض ہو گئے ہیں۔

**شال بقیہ 67**

یار خان پریس کلب قلات کے صحافیوں میر غلام حسین شاہوانی، فیض نیچاری، مقبول گل محمد شبی، ضیاء الرحمان مینگل، نائب اسرار مینگل، یاسر زہری، شعیب افضل، مقبول شاہوانی و دیگر نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام و پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

**شال بقیہ 68**

خوراک فراہم کرنے والوں کی مسلسل نشاندہی کرنے پر شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی ہر روز نئے عزم کے ساتھ جعلی و مضر صحت اشیاء خورد ونوش تیار کرنے والے عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کر رہی ہے اور وہ دن دور نہیں جب بلوچستان بھر کے عوام کو معیاری و محفوظ خوراک میسر ہوگی۔ پ اور 2 فاسٹ فوڈ کارنرز کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

## اظہار لاتعلقی

فریق اول محمد شعیب ولد انور علی شناختی کارڈ نمبر 54400-1826809-1 میں نے گاڑی KIA ماڈل 2020 رنگ سفید گاڑی نمبر BH-7065 چیسز نمبر A2KP503066 انجن نمبر LH318372 فریق دوئم سعید مینگل ولد عطا محمد مینگل شناختی کارڈ نمبر 54400-4444195-7 کو 20 مارچ 2022 کو بیچی تھی اور یہ طے پایا تھا کہ فریق دوئم تین ماہ کے اندر گاڑی اپنے نام ٹرانسفر کردے گا مگر 5 ماہ ہو چکے ہیں پر اپنے نام پر ٹرانسفر نہیں کی لہذا میں اس گاڑی سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہوں کل اگر اس گاڑی سے کوئی واردات ہوتی ہے تو میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ گاڑی ہم نے زاہد موٹر شوروم کے ذریعے سے بیچی تھی زاہد موٹرز والوں بولا تھا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے یہ شخص تین ماہ میں ٹرانسفر کر دے گا مگر زاہد موٹرز والوں نے بھی اپنی ذمہ داری پوری نہیں کی۔


**TENDER NOTICE**

The Joint Hospital Awaran invites bids from eligible Bidders for supply of following items. *TSE-222309123821 Bid Security 5% and Tender fee Not Required.*

**S.No Class of Object**

1 Machiney & Power Plant (Total Item(s) Count: 1)

1. Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. ***Eligibility of Bidders:*** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity Turn over of at least 1,000,000 PKR Amount in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan. ***Procedure Of Procurement:*** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure 4. Bid Security: The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 5 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. ***Tender Documents:*** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed ***Issuance of tender Documents:*** From the date of publication of NIT to **10 October, 2022** during office hours on working days. ***Last Date of bid submission:*** The Tenders must be submitted latest by **10 October, 2022** till 11:00 AM. ***Tender opening:*** All tenders will be opened on same day at the office of the undersigned at 12:00 PM Address: Joint Hospital Awaran. Phone no: 0852887676 Fax no: Email: nil@gmail.com.

**Chief Executive Officer**
**Joint Hospital Awaran**

PRQ No.463/20-09-2022

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

# ہم عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کیلئے تعینات کیے گئے ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان

صوبائی حکومت سرکاری اسامیوں پر بھرتی کے پورے عمل کو شفاف بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے

اجلاس میں سرکاری آسامیوں کو شفاف طریقے سے پر کرنا، بہترین سروس ڈلیوری، پاکستان سٹیزن پورٹل سمیت دیگر متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں، لوگوں کو متاثرہ علاقوں سے باحفاظت نکالنا اور ان کی بحالی کے لیے آفیسران، پولیس لیویز و متعلقہ حکام کا کردار قابل تعریف ہے کیونکہ انہوں نے دن رات انسانی جذبہ اور ایمانداری کے ساتھ محنت کر کے لوگوں کی جانیں بچائیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سرکاری آسامیوں کو شفاف طریقے سے پر کرنا، بہترین سروس ڈلیوری، پاکستان سٹیزن پورٹل سمیت دیگر متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ لوگوں کو ضروریات زندگی جن میں تعلیم، صحت عامہ اور پینے کا صاف پانی جیسے سہولتوں کی فراہمی لوگوں کے د بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر

صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ سول ہسپتال کوئٹہ کے دورے کے موقع پر مریضوں کی عیادت کر رہے ہیں

## سیلاب زدگان کے لیے سول ڈسپنسری باڑہ سیٹھار میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا

کیمپ میں ڈاکٹر تولارام لاسی اور ڈاکٹر عبدالرزاق لاسی نے مریضوں کا معائنہ کیا

اوتھل (نامہ نگار) جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی اوتھل کی جانب سے جام آف لسبیلہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب جام میر کمال خان عالیانی کی خصوصی ہدایت پر تحصیل لاکھڑا کے دور افتادہ علاقے باڑہ سیٹھار میں سیلاب زدگان کے لیئے سول ڈسپنسری باڑہ سیٹھار میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، کیمپ میں ڈاکٹر تولارام لاسی اور ڈاکٹر عبدالرزاق لاسی نے مریضوں کا معائنہ کیا میڈیکل کیمپ میں 500 سے زائد مریضوں کا چیک اپ کیا گیا اور ان کے بلڈ ٹیسٹ بقیہ نمبر 52 صفحہ 3 پر

## انشاء اللہ آنے والا وقت پاکستان پیپلز پارٹی کا ہی ہے، کامران خان خلجی

بلوچستان میں پارٹی صوبائی قائدین کی قیادت میں فعال اور منظم ہو رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن کامران خان خلجی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جیالے کوئٹہ میں ہونے والے بلدیاتی اور آنے والے عام انتخابات کی بھرپور تیاریاں کریں انشاء اللہ آنے والا وقت پاکستان پیپلز پارٹی کا ہی ہے، بلوچستان میں پارٹی صوبائی قائدین کی قیادت میں فعال اور منظم ہو رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو اپنے دفتر میں ملاقات کرنے والے بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر

ژوب، کلی بادیزئی کے حاجی جمعہ رحیم عمرزئی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

## سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کوئٹہ کے جاری کردہ اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کوئٹہ کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ایس پی انوسٹی گیشن قائد آباد ڈویژن کوئٹہ کیپٹن (ر) نوید عالم کا تبادلہ کر کے انہیں ریجنل آفیسر سی ٹی ڈی ژوب رینج لورالائی، ایس بقیہ نمبر 51 صفحہ 3 پر

## اوستہ محمد چیف آفیسر کے خلاف شہری سڑکوں پر آگئے

اوستہ محمد (این این آئی) اوستہ محمد چیف آفیسر کے خلاف شہری سڑکوں پر آگئے۔ قربان کالونی قائم شاہ کالونی کے رہائشیوں نے گرجی خیرو روڈ بلاک کر کے ٹائر نذر آتش کیے۔ بیس دن گزر گئے اور حکومت بلوچستان کی جانب سے لاکھوں روپے کی ریلیز کے باوجود شہر سے بارش کا پانی ابھی تک نہیں نکالا گیا۔ قربان کالونی، قائم شاہ کالونی، شریف شاہ ال گراونڈ میں ابھی تک چار سے بقیہ نمبر 54 صفحہ 3 پر

## سیلاب زدگان کے راشن و دیگر سامان مخصوص شخص کے حوالے کر کے سیلاب زدگان کے حق تلفی کی گئی، کریم دین مری

کوہلو (نامہ نگار) تفصیلات کے مطابق بلوچستان ضلع کوہلو کے علاقے ماکوڑی میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے کریم دین شاہیجہ مری، شاہ اللہ شاہیجہ مری، سراج احمد شاہیجہ مری شاہیجہ مری و دیگر نے اپنے ایک مشترکہ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ 16 تاریخ کو تحصیلدار جلال مری اور لیویز نائب رسالدار بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر

## جے یو آئی کا صوبائی کابینہ میں شمولیت کا خیر مقدم کرتا ہوں، سردار حفیظ لونی

صوبے میں آئین کی حکمرانی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے کابینہ کا حصہ بننا ضروری ہے

عمران خان خود بیرونی قوتوں کا ایجنٹ اور غلام ہے' صوبائی رہنما، جمعیت علماء اسلام

لورالائی (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے کے صوبائی رہنما، سابق صوبائی وزیر قانون و پارلیمانی امور سردار حفیظ لونی نے کہا ہے کہ جے یو آئی کا صوبائی کابینہ میں شمولیت کا خیر مقدم کرتا ہوں، صوبے میں آئین کی حکمرانی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے کابینہ کا حصہ بننا ضروری ہے صوبائی امیر وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع اور قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان نے ہمیشہ ملک میں آئین قانون اور اسلامی مملکت کے قیام کیلئے دور رس فیصلے اور اقدامات اٹھائے ہیں۔ بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر

## طاہر خان ہزارہ کی سیاست ظلم و جبر، استحصال کے خلاف تھی' رحمت صالح بلوچ

طاہر خان ہزارہ بلوچ پشتون ہزارہ ہر طبقے کی توانا آواز تھے' سابق صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ کی صدارت میں کوئٹہ میں موجود مرکزی کابینہ ممبران مرکزی کمیٹی صوبائی کابینہ و ارکین ورکنگ کمیٹی ضلعی کابینہ کوئٹہ اور سینیئر دوستوں کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں 24 ستمبر کو مذاحمتی سیاست کے علمبردار طاہر خان ہزارہ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس کے مناسبت سے مشاورت کا عمل منعقد ہوا۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ مرکزی نائب صدر بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر

## بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ شہر سمیت مختلف اضلاع میں کارروائیاں جاری ہیں

رکنی ضلع بارکھان میں 10 کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے

کوئٹہ، رکنی (خ ن) ناقص خوراک کی تیاری و فروخت اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ شہر سمیت مختلف اضلاع میں کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی معائنہ ٹیموں نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے 21 جبکہ رکنی ضلع بارکھان میں 10 کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے۔ بی ایف اے (کوئٹہ ہیڈ کوارٹر) حکام کے مطابق ایس او پیز کی خلاف ورزی اور غیر صحت بخش بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر

## بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، ملک عمران کاکڑ

صوبائی حکومت بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے

کوئٹہ (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان بلوچستان کے صدر ملک عمران کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے اگر عالمی اداروں اور مخیر حضرات نے فوری طور پر متاثرین کی امداد کو یقینی نہ بنایا تو کوئی بھی بڑا انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، متحدہ قومی موومنٹ اور کراچی والنٹیئرز کی جانب سے ایک بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ ہزاروں خاندانوں میں اشیاء خورد و نوش تقسیم کی جا چکی ہیں بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر

## اقتدار کی لالچ نے سب چوروں اور ڈاکوؤں کو پی ڈی ایم کے پلیٹ فارم پر اکٹھا کر دیا ہے، ڈاکٹر خان ترین

پاکستان تحریک انصاف ہی ملک کو درپیش معاشی، اقتصادی اور سیاسی مسائل سے نکال سکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف ضلع قلعہ عبداللہ کے سینئر نائب صدر ڈاکٹر خان ترین نے کہا ہے کہ اقتدار کی لالچ نے سب چوروں اور ڈاکوؤں کو پی ڈی ایم کے پلیٹ فارم پر اکٹھا کر دیا ہے، امپورٹڈ اور نا اہل حکمرانوں کے اوچھے ہتھکنڈوں کے باوجود پاکستان تحریک انصاف اور عمران خان کی عوامی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے آنے والے عام انتخابات میں پی ٹی آئی دو تہائی اکثریت سے کامیابی حاصل کر کے دوبارہ اقتدار میں آئے گی۔ بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر

## پاکستان پیپلز پارٹی ترقی کی مخالف نہیں ہے، ملک ولی محمد وردگ

کسی کو اجازت نہیں عوامی خزانے کو غیر معیاری اور ناقص ترقیاتی کاموں کے ذریعے ضائع کرے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ضلعی جنرل سیکرٹری ملک ولی محمد وردگ نے کہا ہے کہ نیب بلوچستان جنگ آباد اور گرد و نواح میں غیر معیاری ترقیاتی کاموں کا فوری نوٹس لے اپوزیشن لیڈر کی جانب سے پیپلز پارٹی کے کارکنوں پر جھوٹی اور بے بنیاد ایف آئی آر درج کرانے کی مذمت کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے ضلعی انفارمیشن سیکرٹری ظفر اللہ پیرزادہ، میر نجیب جنگ اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر

## دین ہی دنیا و آخرت کی بہتری کے لیے کافی ہے

دین اسلام کے لیے عملی کوشش کا نام تبلیغ ہے

زندگی کو بامقصد بنانے کے لیے تبلیغ کے کام میں شامل ہونا چاہیے' اجتماع سے خطاب

منگچر (نامہ نگار) تبلیغی اجتماع شروع بلوچستان سمیت مختلف علاقوں سے ہزاروں فرزندان توحید جمع ہونا شروع ہو گئے پنڈال کھچا کھچ بھرے ہوئے نظر آ رہے ہیں تفصیلات کے مطابق منگچر تبلیغی اجتماع منگل کو عصر کے وقت شروع ہوا میران زئی ایریا میں میدان میں پنڈال لوگوں سے بھر گیا پورے ملک سے لوگوں کی کثیر تعداد شرکت کر رہے ہیں لوگوں کی آمد کا سلسلہ گزشتہ دن سے جاری ہے جو کل تک مسلسل جاری رہنے کی توقع ہے 22 ستمبر بروز جمعرات صبح اجتماعی دعا ہو گی اجتماع گاہ میں ہر علاقہ اور ضلع کے لوگوں کے بیٹھنے کے لیے پنڈال میں جگہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ اشیائے خورد و نوش و دیگر اشیاء ضروریہ کے مختلف اسٹال بھی لگائے گئے ہیں اس موقع پر علمائے کرام اور بزرگوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین کو اپنے زندگی میں عملی طور پر شامل کرنا ہی زندگی کا بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر

# بلوچستان پہلے سے ناخواندگی، پسماندگی اور احساس محرومی کا شکار ہے، ثناء بلوچ

بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے لیے نئے شعبہ جات اور فنڈز منظور ہو گئے ہیں تاہم دیگر حل طلب مسائل بھی بہت جلد حل کریں گے

ایسے درسگاہوں سے ہی قومیں شعور اور آگاہی کے معراج تک پہنچ پاتے ہیں انہیں کسی صورت بند ہونے نہیں دیں گے، رکن صوبائی اسمبلی

خاران (آن لائن + نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے سب کیمپس کے مسائل فوری حل کرنے کے لیے ہم وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی، اور ایچ ای سی کے ذمہ داران سے بھی رابطہ میں ہیں بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے لیے نئے شعبہ جات اور فنڈز منظور ہو گئے ہیں تاہم دیگر حل طلب مسائل بھی بہت جلد حل کریں گے انہوں نے کہا کہ ایسے درسگاہوں سے ہی قوم میں شعور اور آگاہی کے معراج تک پہنچ پاتے ہیں انہیں کسی صورت بند ہونے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو مل کر قواعد و ضوابط کے مطابق سب کیمپس خاران کی ترویج و ترقی کے لیے کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، غلامان صحابہ حاجی رفیق مینگل سے سابق ناظم میر مقبول لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

## محکمہ جنگلات کے افسران کی ملی بھگت قیمتی درختوں کی کٹائی کا سلسلہ بدستور جاری

ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر گرین اینڈ کلین پاکستان پروگرام کے منافی سرگرمیوں میں مصروف عمل جنگلات تباہ ہو گئے

بیلا (آن لائن) محکمہ جنگلات کے افسران کی ملی بھگت سے قیمتی درختوں کی کٹائی کا سلسلہ بدستور جاری ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر گرین اینڈ کلین پاکستان پروگرام کے منافی سرگرمیوں میں مصروف عمل جنگلات تباہ ہو گئے ماحولیاتی آلودگی بھی بڑھنے لگی تفصیل کے مطابق محکمہ جنگلات لسبیلا کے ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر کی ٹمبر مافیا سے مبینہ ملی بھگت سے قیمتی درختوں کی بے دریغ کٹائی کا سلسلہ عروج پر ہے باوثوق ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ڈی ایف او لسبیلا درختوں کی کٹائی اور لکڑیوں کے فی لاؤڈ ٹرک 20 ہزار روپے سے 25 ہزار روپے مبینہ نذرانہ وصول کرتا ہے۔

## مانجھائی اقوام نے ہر دور میں عوامی خدمات جاری رکھی' ڈاکٹر الٰہی بخش ہنگورگی

مانجھی پور (نامہ نگار) ضلع صحبت پور کے معروف سیاسی و سماجی اور ہر دلعزیز لیجنڈ شخصیت ڈاکٹر الٰہی بخش ہنگورگی نے کہا ہے کہ مانجھائی اقوام نے ہر دور میں عوامی خدمات جاری رکھی دوران سیلاب میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ضلع کی بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر

## اوستہ محمد چیف آفیسر کے خلاف قربان کالونی قائم شاہ محلہ کے رہائشی سڑکوں پر آگئے

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد چیف آفیسر کے خلاف قربان کالونی قائم شاہ محلہ کے رہائشی سڑکوں پر آ گئے، بیس دن گزر جانے کے باوجود بارش کا پانی ہماری کالونی سے نہیں نکالا گیا۔ اہلیان محلوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اہلیان محلہ نے سید منصور شاہ، قربان جمالی کی قیادت میں گرجی خیرو روڈ بلاک کر کے ٹائر جلائے اور احتجاجی مظاہرہ کرتے بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر

## سندھ اور بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ سیلاب زدگان نے لسبیلہ کا رخ کر لیا ہے

اب تک سینکڑوں متاثرہ خاندان لسبیلہ کے مختلف علاقوں میں آ کر آباد ہوئے ہیں

اوتھل (نامہ نگار) حالیہ ہونے والی سندھ اور بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ سیلاب زدگان نے لسبیلہ کا رخ کر لیا ہے، اور اب تک سینکڑوں متاثرہ خاندان لسبیلہ کے مختلف علاقوں میں آ کر آباد ہوئے ہیں، اب تو دوبارہ ان متاثرین کا اپنے اپنے علاقوں میں جا کر آباد ہونا بھی ناممکن ہے اور نہ ہی وہ واپس اپنے اپنے علاقوں میں جائیں گے کیونکہ ماضی کے تجربات سے یہ اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے، لیکن ان متاثرین کی آڑ میں بلوچستان کے علاقے نصیر آباد سے بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: وزیر اعظم کی معاون خصوصی [illegible] میڈیا سے بات چیت کر رہی ہیں

## نوکنڈی میں گھٹ واٹر سپلائی اسکیم کے حوالے سے آواز بلند کی ہے' کاظم مینگل

نوکنڈی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی ڈسٹرکٹ چاغی کے جنرل سیکرٹری کاظم مینگل نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم پی اے چاغی میر عارف جان محمد حسنی نے جس طرح بلوچستان اسمبلی میں سیندک اور ریکوڈک کے حوالے سے اور نوکنڈی میں گھٹ واٹر سپلائی اسکیم کے حوالے سے آواز بلند کی ہے وہ قابل تحسین ہے ریکوڈک کے حوالے سے جو معاہدہ بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر

# بلوچستان پولیس میں خواتین کی بھرتی کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے' آئی جی پولیس

افراد باہم معذوری کا کوٹہ مختص ہے جبکہ ٹرانس جینڈر کی بھرتی کے لئے پالیسی کا جائزہ لیا جا رہا ہے، عبدالخالق شیخ

ملازمت پیشہ خواتین کو کام کے مقامات پر محفوظ و سازگار ماحول اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات ناگزیر ہیں

کوئٹہ (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے زیر انتظام خواتین، افراد باہم معذوری، ٹرانس جینڈر سمیت تمام طبقات کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور درپیش شکایات اور مشکلات کے ازالے کیلئے "ویمن رائٹس سیل" کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے صنفی بنیادوں پر امتیازی رویوں کی مثبت تبدیلی سے ہی انصاف پر مبنی معاشرے کی تشکیل ممکن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں صنفی بنیادوں پر امتیازی رویوں کی تبدیلی اور تمام طبقات کو ترقی کے یکساں مواقعوں کی فراہمی کے لئے ترتیبی پروگرام کے انعقاد سمیت یکساں مساوات کے مختلف آئیڈیاز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کوئٹہ زون ژوب ڈویژن میں ترقیاتی اسکیمات کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

# سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے ابھی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں' محمد خان طور اتمانخیل

حکومت بلوچستان یا پی ڈی ایم اے کی جانب سے آفت زدہ عوام کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے اور فری میڈیکل کیمپ لگانے میں مکمل ناکام رہی ہے

مچھروں کی افزائش نسل میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے اور مچھروں کے کاٹنے سے لورالائی کی عوام ملیریا سمیت مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو چکی ہے

لورالائی (آن لائن) سماجی و عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر حاجی محمد خان طور اتمانخیل کی جانب سے بیک وقت 1700 خاندان، ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے 800 خاندان قطر چیرٹی کی جانب سے 1000 خاندانوں میں راشن اور دو سو گھرانوں میں ٹینٹ تقسیم کیے گئے لورالائی کے مختلف علاقوں سے متاثرین میں اشیاء خورد و نوش وغیرہ تقسیم کی گئی اسی طرح سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹ اور پی آر ایس پی لورالائی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے ہیں جو ایک انتہائی اچھا اقدام ہے حالیہ بارشوں نے لورالائی اور گرد و نواح میں طوفانی بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچا دی تھی جسکے نتیجہ میں ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں اور کھلے آسمان تلے اب بھی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں ہزاروں متاثرین بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر

## علمائے کرام کا معاشرے میں کردار اہم ہے ہم ان کو ساتھ لیکر چلنا چاہتے ہیں، ڈپٹی کمشنر محمد نعیم گچکی

علماء کرام کی تجاویز اور آراء کو شامل کر کے بہتری کی جانب بڑھنا چاہتے ہیں

امن کمیٹی بھی کام کر رہا ہے علمائے کرام کے تعاون سے بہتری کے لیے پر امید ہیں

پنجگور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر پنجگور محمد نعیم گچکی کی زیر صدارت علمائے کرام کا اجلاس پنجگور میں امن و امان کی صورت حال اور دیگر مسائل پر گفتگو اجلاس میں ایف سی افسران کی بھی شرکت 24 ستمبر کو الطاف ساجد اکیڈمی کی جانب سے میوزیکل شو کینسل کر دیا گیا ڈپٹی کمشنر محمد نعیم گچکی نے کہا کہ علمائے کرام کا معاشرے میں کردار اہم ہے ہم ان کو ساتھ لیکر چلنا چاہتے ہیں علماء کرام کی تجاویز اور آراء کو شامل کر کے بہتری کی جانب بڑھنا چاہتے ہیں امن کمیٹی بھی کام کر رہا بقیہ نمبر 57 صفحہ 3 پر

## ضلع ڈیرہ بگٹی بھر میں ملیریا بخار وبائی شکل اختیار کر گیا

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) ضلع ڈیرہ بگٹی بھر میں ملیریا بخار وبائی شکل اختیار کر گیا ڈیرہ بگٹی ٹاؤن، تحصیل سوئی، سب تحصیل پیرکوہ سمیت دیگر علاقوں میں ملیریا بخار وبائی شکل اختیار کر گیا سوئی میں ڈینگی کیس رپوٹ سرکاری ہسپتال اور پرائیوٹ کلینکس سینکڑوں مریض زیر علاج آئے روز ملیریا کیسز میں اضافہ بارش کے بعد مچھر مار اسپرے نہ ہونے کی وجہ سے جس سے مچھروں کے کاٹنے سے لوگوں میں ملیریا تیزی سے پھیل رہا ہے ڈیرہ بگٹی ٹاؤن اور سوئی ٹاؤن اور دیگر علاقوں بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر

## اسپورٹس آفیسر لسبیلہ واجہ یوسف بلوچ کی کارکردگی قابل تعریف ہے، بابو شیدی

اوتھل (نامہ نگار) ملھ پہلوان کمیٹی بلوچستان کے صوبائی صدر بابو شیدی اور تحصیل اوتھل کابینہ کے صدر رضا محمد جاموٹ، نائب صدر انور خاصخیلی، جنرل سیکرٹری عابد حسین خاصخیلی، نائب سیکرٹری شبیر خاصخیلی، فنانس سیکرٹری قادر بخش، پریس سیکرٹری عبدالرشید، آفس سیکرٹری شاہد جاموٹ نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اسپورٹس آفیسر لسبیلہ واجہ یوسف بلوچ کی کارکردگی قابل تعریف ہے جنہوں نے ہمیشہ اسپورٹس کے ہر کھیل اور کھلاڑی کو برابری بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر

اوستہ محمد، سیلاب متاثرین کو کچھ نہ ملنے پر احتجاج کر رہی ہیں

## گوٹھ داؤد خان عمرانی میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا

ہر روز 400 سے زائد مریضوں کا چیک اپ اور مفت میڈیسن فراہم کیا جا رہا ہے

نصیر آباد (نامہ نگار) پرنسپل جامعہ امام بارگاہ امام جعفر صادق ڈیرہ مراد جمالی علامہ مولانا مشتاق احمد عمرانی کی کاوشوں سے سید واصف نقوی شیعہ علماء کونسل پاکستان سید افتخار شاہ بخاری اور جعفریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان سید راشد حسین نقوی بالخصوص ادارہ معارف الاسلام (یو کے) کے تعاون سے سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے گوٹھ داؤد خان عمرانی میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔

## منشیات کے عادی افراد کیخلاف کریک ڈاؤن خوش آئند ہیں، کاشف حیدری

نشے میں مبتلا سینکڑوں نوجوانوں کی زندگیاں داؤ پر لگ چکی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) سیاسی و سماجی رہنما کاشف حیدری نے منشیات فروشوں اور منشیات کے عادی افراد کیخلاف کامیاب کارروائی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بروری پولیس کا ایس ایچ او عتیق ذہنی کی سربراہی میں ہزارہ ٹاؤن کے ماسٹر نالے اور منشیات فروشوں کے ٹھکانوں پر منشیات فروشوں اور منشیات کے عادی افراد کیخلاف کریک ڈاؤن خوش آئند ہیں۔ یہ بقیہ نمبر 60 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ ڈاکٹر سیف اللہ و دیگر میر اقبال مینگل کے داماد کے وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

## نا اہل حکمرانوں نے مصیبت زدگان کو تنہا چھوڑ دیا، محمد رضا ایڈووکیٹ

سیلاب زدگان کی بیرونی امداد غصب کرنا قدرت کے غضب کو دعوت دینا ہے

لاہور (پ ر) انٹرنیشنل ہیومن رائٹس موومنٹ کے مرکزی سینئر وائس چیئرمین محمد رضا ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ نا اہل حکمرانوں نے مصیبت زدگان کو تنہا چھوڑ دیا، وہ بیچارے کسی معجزے اور مسیحا کے منتظر ہیں۔ سیلاب زدگان کی بیرونی امداد غصب کرنا قدرت کے غضب کو دعوت دینا ہے۔ پاکستان کا جو وزیراعظم برطانوی ملکہ الزبتھ کی تدفین میں پہنچا وہ شہداء سیلاب کے جنازوں میں کیوں نہیں گیا۔ جس ملک کے کروڑوں عوام زمینی آفت سے متاثر ہیں اس کا وزیراعظم ایک عدالتی مجرم کی ضیافت میں شریک تھا، جو ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ منتخب وزیراعظم کا ایک مستند مجرم کو ملنا اور اس کے ساتھ مشاورت اور قومی راز شیئر کرنا آئین و قانون کی حکمرانی پر ضرب کاری ہے۔

## ریٹائرڈ سب انسپکٹر حاجی محمد خالد لہڑی حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے

قلات (نامہ نگار) ریٹائرڈ سب انسپکٹر حاجی محمد خالد لہڑی حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے وہ ماسٹر خدائے رحیم راہی، ماسٹر جہاں خان لہڑی، ماسٹر محمد عارف لہڑی کے والد اور عبدالغفار لہڑی نائب تحصیلدار کے کزن تھے مرحوم کی تدفین لاکھا قبرستان میں کر دی گئی جبکہ فاتحہ خوانی قلات میں جاری ہے دریں اثناء میر احمد بقیہ نمبر 67 صفحہ 3 پر

## حکومت فوری طور پر زمینداروں کے ایک سال کے بجلی کے بل معاف کرے' امام بخش مانڈڑہ

حکومت نے ضلع کو آفت زدہ تو قرار دیا ہے' زمیندار ایکشن کمیٹی لسبیلہ اوتھل

کوئٹہ (این این آئی) زمیندار ایکشن کمیٹی لسبیلہ اوتھل کے رہنما سردار امام بخش مانڈڑہ نے کہا ہے کہ بارش اور سیلاب سے ضلع لسبیلہ میں زراعت مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہے اور زمینداروں کو اربوں روپے کا نقصان پہنچا ہے حکومت فوری طور پر زمینداروں کے ایک سال کے بجلی کے بل معاف کرے اور ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو صدر علی محمد مانڈڑہ، چوہدری فیض احمد اور دیگر زمینداروں کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بقیہ نمبر 66 صفحہ 3 پر

## ایپکا کے عہدیداران اور ممبران خلق خدا کی خدمت کریں، داد محمد بلوچ

ملازمین کے جائز حقوق کی جنگ میں ایپکا بلوچستان نے ہمیشہ کلیدی کردار ادا کیا ہے

بولان (این این آئی) ایپکا کچھی کے عہدیدار و ممبران ضلع کچھی میں سیلاب متاثرین کی دلجوئی سے خدمت کریں انسانیت کی خدمت میں ہی خدا کی خوشنودی شامل ہے ایپکا بلوچستان مصیبت کے گھڑی میں سیلاب متاثرین کی خدمت کو عبادت سمجھ کر کرنے کو ترجیح دیتی ہے سیلاب سے صوبے میں وسیع پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں کلرکس برادری بھی متاثرین میں شامل ہیں انکے حقوق کیلئے جدو جہد جاری رکھیں گے ایپکا کے عہدیداران اور ممبران خلق خدا کی خدمت کریں۔ ان خیالات کے اظہار (آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن) ایپکا بلوچستان کے صوبائی صدر داد محمد بلوچ نے کچھی بمقام ڈھاڈر کے دورے کے موقع پر اپنے اعزاز میں دی گئی بقیہ نمبر 65 صفحہ 3 پر

## خوست واقعے کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی گئی

ریلی کے شرکا نے شہر کے مختلف روڈوں کا چکر لگانے کے بعد باچا خان چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا

دکی (آن لائن) خوست واقعے کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی گئی، ریلی کے شرکا نے شہر کے مختلف روڈوں کا چکر لگانے کے بعد باچا خان چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرے سے پی ٹی ایم کے صوبائی کوآرڈینیٹر نور باچا، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری محبت کاکا، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی رہنما عبدالرزاق ترین، این ڈی ایم کے رہنما اسفندیار خان کاکڑ اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہرنائی کے علاقے خوست میں جو بربریت کا واقعہ 14 اگست کو پیش آیا ہے اسکی مثال نہیں ملتی۔ بے گناہ خالقداد بابر کو فورسز نے نہتے فائرنگ کر کے شہید جبکہ بقیہ نمبر 64 صفحہ 3 پر

# حالیہ سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہوئی ہے' نصیب اللہ مری

بلوچستان حکومت سے نکالنے کی باتیں سوشل میڈیا تک محدود ہے البتہ اگر ایسا کچھ ہوتا ہے تو ہم صورتحال کو دیکھتے ہوئے اپنا فیصلہ کریں گے

کراچی جانے سے ایک دن پہلے وزیر اعلیٰ سے ملاقات ہوئی تھی تاہم ملاقات میں ایسی کوئی بات نہیں ہوئی، حالیہ سیلاب اور بارشوں نے میرے حلقہ انتخاب میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہوئی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت سے نکالنے کی باتیں سوشل میڈیا تک محدود ہے البتہ اگر ایسا کچھ ہوتا ہے تو ہم صورتحال کو دیکھتے ہوئے اپنا فیصلہ کریں گے، کراچی جانے سے ایک دن پہلے وزیر اعلیٰ سے ملاقات ہوئی تھی تاہم ملاقات میں ایسی کوئی بات نہیں ہوئی، حالیہ سیلاب اور بارشوں نے میرے حلقہ انتخاب میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہوئی ہے پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے کی سروے ہو گئے تو صورتحال مزید واضح ہو جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آن لائن سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کراچی جا رہے تھے تو ایک دن پہلے میری بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر

## بی اے پی کی قیادت کی سوچ و وژن سب سے پہلے ہمارا بلوچستان اور اپنی عوام ہے، چوہدری شبیر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے سابق سیکرٹری اطلاعات و ترجمان چوہدری شبیر نے کہا ہے کہ بی اے پی کی قیادت کی سوچ و وژن سب سے پہلے ہمارا بلوچستان اور اپنی عوام ہے۔ یہ بات انہوں عبداللہ ہنگورگی کی قیادت میں ملنے والے بی اے پی مستونگ کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ درپیش مشکل و سنگین حالات سے مقابلہ کرنے اور ڈوبتے و تباہ حال بلوچستان کے دیرینہ و سلگتے ہوئے مسائل کے دائمی حل کے لئے صوبے بقیہ نمبر 59 صفحہ 3 پر

## بلوچستان کے ضلع کوہلو حالیہ مون سون بارشوں میں شدید متاثر ہوا ہے

کوہلو (آن لائن) کوہلو اور گرد و نواح میں مچھروں کی یلغار شہری بری طرح ملیریا اور دیگر مہلک امراض میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو حالیہ بقیہ نمبر 63 صفحہ 3 پر

## اساتذہ کے اہم اور دیرینہ مسائل کئی سالوں سے التوا کا شکار ہیں، فتح خان مندوخیل

بلوچستان کے غیور اساتذہ بھی دیگر صوبوں کے اساتذہ کی طرح مساوی گریڈ اور پروموشن چاہتے ہیں

ژوب (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ژوب کے صدر فتح خان مندوخیل جنرل سیکرٹری مولانا سید مشہود شاہ آخونزادہ چیئرمین عبدالطیف مندوخیل آرگنائزر عجب خان کاکڑ سفر خان ایوزئی، خان محمد ولیوال، رئیس احمد، باران خان، عبدالرشید ناصر، امان اللہ کبزئی، علاؤ الدین حریفال، ضیاءالدین، وزیر خان ناصر، مولوی محمد قاسم بابر، شیخ صابر شاہ مندوخیل اور مولوی عبدالرازق نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اساتذہ کے اہم اور دیرینہ مسائل کئی سالوں سے التوا کا شکار ہیں مطالبات کی عدم تکمیل اور صوبائی قائدین کا راست اقدام نہ اٹھانے پر اساتذہ بقیہ نمبر 62 صفحہ 3 پر

## سکینہ عبداللہ خان کا سابق گورنر پنجاب سردار لطیف کھوسہ سے ملاقات

ملاقات میں ملک کے سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان وومن ونگ کی صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری سکینہ عبداللہ خان کا سابق گورنر پنجاب سردار لطیف کھوسہ سے ملاقات کی ملاقات میں ملک کے سیاسی صورتحال اور سیلاب سے پیدا ہونے والے نقصانات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا سکینہ عبداللہ خان نے لطیف کھوسہ کو بلوچستان میں سیلاب سے پیدا شدہ صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ سیلابی ریلیوں نے بلوچستان میں کافی جانی و مالی نقصانات کئے جبکہ لاکھوں افراد کو بے گھر کر دیا سکینہ عبداللہ خان نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اس سخت حالات میں غریب عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہیں اس کے ہر دکھ درد و غم میں شریک ہیں جس پر لطیف بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر

مارکو مارکیٹ، ڈاکٹر عظمت اعوان زرعی تحقیق ادارہ بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ ورکشاپ برائے زیتون کلچر کے شرکاء میں اسناد تقسیم کر رہے ہیں